DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 774

DATED 07-09-2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

***for* (Director General)**

*The Press Secretary to*
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 07.09.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | یوم دفاع قومی تاریخ میں بہادری کی روشن مثال ہے، گورنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | میر غلام قادر بزنجی نے علم وشعور کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | 6 ستمبر ملکی تاریخ کا ناقابل فراموش دن ہے، نور محمد دمڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | 6 ستمبر دفاعی تاریخ کا یادگار دن، فراموش نہیں کیا جاسکتا، مینا مجید | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | 6 ستمبر شہداء کی عظیم قربانیوں کی یاد ہے، ظہور بلیدی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 06 | مسلح افواج نے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں، امیر حمزہ زہری | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | 6 ستمبر قومی عزم، اتحاد اور ملکی دفاع کیلئے دی گئی قربانیوں کا دن ہے، صادق عمرانی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | دفاع وطن کیلئے جانیں قربان کرنے والے ہمارے قومی ہیرو ہیں، شعیب نوشیروانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | پاکستان کی سلامتی وترقی کیلئے تمام صلاحتیں وقف کرنا ہونگی، بخت کاکڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | لسبیلہ کی تاریخی حیثیت پر بحث حقائق پر ہونی چاہئے، جام کمال | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | وطن پر جان نچھاور کرنے والے شہداء ہمارے ہیرو ہیں، زرین خان مگسی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا یادگار دن ہے، کرن بلوچ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | بلوچستان بھر میں یوم دفاع قومی جوش وجذبے سے منایا گیا | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | کوئٹہ یوم دفاع کے موقع پر رن فار فن ریس کا انعقاد | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | یوم دفاع صوبائی دارالحکومت میں 21 توپوں کی سلامی سے صبح کا آغاز | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | پاسکو سے بلوچستان کیلئے 5 لاکھ بوری گندم خریدنے کی منظوری | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | بلوچستان مزید انتشار تصادم اور تباہی کا متحمل نہیں ہوسکتا، مولانا عبدالواسع | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | بندوق نہیں قلم وکتاب ہمارا ہتھیار ہے، مولانا ہدایت الرحمان | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

نوشکی بی اے پی کے ضلعی صدر فائرنگ سے جاں بحق، کوئٹہ مستونگ سے 7 تشدد زدہ لاشیں برآمد، شناخت کیلئے ہسپتال منتقل، کوئٹہ شہری نے راہزن کو دبوچ لیا موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام، کوئٹہ قلعہ سیف اللہ میں پوسٹ وتھانے پر دستی بم حملے، ریسٹ ہاؤس تباہ،

## عوامی مسائل:

کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافہ انتظامیہ خاموش، عوام پریشان، حب بنیادی سہولیات سے محروم، پانی بجلی وگیس کا بحران شدت اختیار کرگیا، بھوتانی عوامی کارواں

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

**مورخہ 07.09.2026**

**اداریہ:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**نوجوان نسل کی منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا اولین ترجیح!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایکس پر بیان میں اس عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی حکومت منشیات کیخلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے گزشتہ دور اس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارکردگی کا مظہر ہے، منشیات کیخلاف کارروائیوں کے دوران 1.638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے تلف کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ منشیات کیخلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کی مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہے، حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کیلئے انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید موثر بنانے کے ساتھ ساتھ اسکے سماجی اثرات سے نمٹنے کیلئے بھی اقدامات بھی جاری رکھے گی منشیات کے خاتمے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید موثر اور مربوط بنایا جائے گا اور منشیات کی ترسیل، فروخت اور استعمال کیخلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

**اداریے :**

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور ریاستی ہم آہنگی ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان: بدامنی سے معاشی امکانات تک کا سفر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا خواتین کی معاشی خود مختاری کا وژن صوبے کی خواتین کی ترقی کیلئے انقلابی اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**امن، ترقی اور بلوچستان کا روشن مستقبل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Balochistan unbound" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین :**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**جنوبی بلوچستان امن سے خوشحالی کا سفر**" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**ڈھائی سالہ معاہدہ: مسلم لیگ کا مستقبل اور کارکنوں کی امیدیں**" کے عنوان سے چوہدری شبیر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1 — Dated: 07 SEP 2026 — Page No. 1

## یوم دفاع قومی تاریخ میں بہادری کی روشن مثال ہے، گورنر

**1965 میں ہماری مسلح افواج نے دشمن کی جارحیت کو خاک میں ملا دیا**

پاکستان کے دفاع کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جعفر مندوخیل

[illegible]

نے دشمن کی جارحیت کا جس جرات اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا وہ ہماری تاریخ کا قابل فخر باب ہے۔ اس دن سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قومی اتحاد، ایمان، عزم اور حب الوطنی کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی سب سے بڑی قوت ہیں۔ یوم دفاع [illegible] ہمیں اپنے قومی اتحاد، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے [illegible] کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ آج ہم اپنی مسلح افواج، شہداء، غازیوں اور ان کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ملک کے دفاع اور سلامتی کیلئے بے مثال قربانیاں دیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | پیر 24 ربیع الاول 1448ھ 7 ستمبر 2026ء | نمبر 244

## میر غلام قادر بجگی نے علم و شعور کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

### ان کی زندگی اصول پسندی، خودداری، علم دوستی اور لوگوں کی خدمت سے عبارت تھی، والد کی برسی پر خطاب

کوئٹہ (جنگ نیوز) بزرگ سیاسی و قبائلی رہنما، علم و شعور کے علمبردار اور سیاسی و سماجی بیداری کے فروغ کے لئے نمایاں خدمات انجام دینے والے میر غلام قادر بجگی مرحوم کی دسویں برسی منائی گئی، اس موقع پر پاکستان ہاؤس سوئی کے علاوہ بیکڑ، لونی اور دیگر مقامات پر بھی میر غلام قادر بجگی مرحوم کی یاد میں تعزیتی ریفرنسز اور دعائیہ اجتماعات کا انعقاد کیا گیا، جن میں سیاسی و قبائلی شخصیات، عمائدین اور عوام نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بجگی نے اپنے والد محترم میر غلام قادر بجگی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میر غلام قادر بجگی نے علم، شعور اور سیاسی و سماجی بیداری کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی زندگی اصول پسندی، خودداری، علم دوستی اور اپنے لوگوں کی خدمت سے عبارت تھی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ میر غلام قادر بجگی میرے والد ہی نہیں بلکہ میرے پہلے استاد، رہنما اور زندگی میں میری فکری تربیت کرنے والی عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے مجھے مشکل حالات میں ثابت قدم رہنے، اصولوں پر قائم رہنے اور اپنے لوگوں کی خدمت کا درس دیا۔ میر سرفراز بجگی نے کہا کہ میر غلام قادر بجگی کی جدوجہد اور خدمات نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں، ان کی روشن فکر میراث کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میر غلام قادر بجگی مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ دریں اثناء پاکستان ہاؤس سوئی میں بھی تعزیتی ریفرنس کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر چیف آف بجگی و وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بجگی کے چھوٹے بھائی اور میر غلام قادر بجگی مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے میر آفتاب خان بجگی، وڈیرہ محمد بخش موندرانی، میر عطاء اللہ کلپر، وڈیرہ شاہ مراد خان مسوری، میر جمال خان کلپر سمیت دیگر سیاسی و قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تعزیتی ریفرنس کے دوران شرکاء نے میر غلام قادر بجگی مرحوم کی سیاسی و سماجی خدمات، اصول پسندی، خودداری، علم دوستی اور جمہوری جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مرحوم میر غلام قادر بجگی کے ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لئے دعا کی، جبکہ شرکاء میں لنگر بھی تقسیم کیا گیا۔

## وزیراعلیٰ سے آئی جی پولیس کی ملاقات، روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کے نفاذ پر تبادلہ خیال

### بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کیلئے جدید اور منظم سہولت کی دستیابی عوام کیلئے اہم پیش رفت ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے جدید اور منظم سہولت کی دستیابی صوبے کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس، ویسٹ زون، بلوچستان ڈاکٹر قریش خان سے کوئٹہ میں ملاقات کے موقع پر کیا اس سے قبل بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس بلوچستان کی جانب سے فراہم کی جانے والی مختلف عوامی خدمات، بالخصوص روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کے نفاذ اور ڈرائیونگ لائسنسنگ کی سہولت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس ویسٹ زون بلوچستان کی پیشہ ورانہ خدمات اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کو سراہتے ہوئے خصوصی طور پر ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی (DLA) کوئٹہ کی سہولت کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے جدید اور منظم سہولت کی دستیابی صوبے کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے عوام کو اس سہولت سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنا چاہیے اور ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے باقاعدہ طریقہ کار اپناتے ہوئے ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کی ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی کا قیام صوبے کے لیے ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت ہے، جو نہ صرف ڈرائیونگ کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ محفوظ اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی

## وزیراعلیٰ سے کوآرڈینیٹر نیکٹا میجر جنرل فیصل نصیر کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو یہاں نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

## وزیراعلیٰ نے میر غلام دستگیر بادینی سے تعزیت و فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد حاجی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر ان سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حاجی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 56 | 24 ربیع الاول 1448ھ 07 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 56

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2004@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے


## میر غلام قادر بلیدی نے علم کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا، وزیراعلیٰ

**مرحوم کی زندگی اصول پسندی، خودداری اور علم دوستی سے عبارت تھی، خطاب**

**مرحوم کی 10 ویں برسی پر سوئی، بگٹی میں تعزیتی ریفرنس، شرکاء کا خراج عقیدت**

کوئٹہ (ن ن) بزرگ سیاسی و قبائلی رہنما، علم و شعور کے علمبردار اور سیاسی و سماجی بیداری کے فروغ کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے والے میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی دسویں برسی پاکستان ہاؤس سوئی میں نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر چیف آف بگٹی و وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے چھوٹے بھائی اور میر غلام قادر بگٹی مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے میر آفتاب خان بگٹی، وڈیرہ محمد بخش موندرانی، میر عطاء اللہ قلم، وڈیرہ شاہ مراد ...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

خان مسوری، میر جمال خان قلم سمیت دیگر سیاسی و قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تعزیتی ریفرنس کے دوران شرکاء نے میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی سیاسی و سماجی خدمات، اصول پسندی، خودداری، علم دوستی اور جمہوری جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کیا۔

## کوئٹہ: سرفراز بگٹی کی نیشنل کورآئی جی ایف نیشنل کورآلی کور کمانڈر سے ملاقات

## کوئٹہ: سرفراز بگٹی کی نیشنل کوآرڈی نیٹر نیکٹا سے ملاقات

**پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال**

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو یہاں نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

**وزیراعلیٰ بلوچستان کا غلام دستگیر بادینی سے والد کے انتقال پر اظہار افسوس**

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد محترم حاجی محمد خان بادینی کے انتقال پر ان سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حاجی محمد خان بادینی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ______ Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 263 | پیر 24 ربیع الاوّل 7 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

# وزیراعلیٰ سے نیکٹا کے کوارڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کی ملاقات

## امن وامان کی صورتحال اور دہشت گردی کیخلاف اقدامات پر تبادلہ خیال

### وزیراعلیٰ کی صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام کے ہمراہ غلام دستگیر بادینی سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، (باقی صفحہ 5 نمبر15)

دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد حاجی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر ان سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حاجی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام، ان کے درجات بلند اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

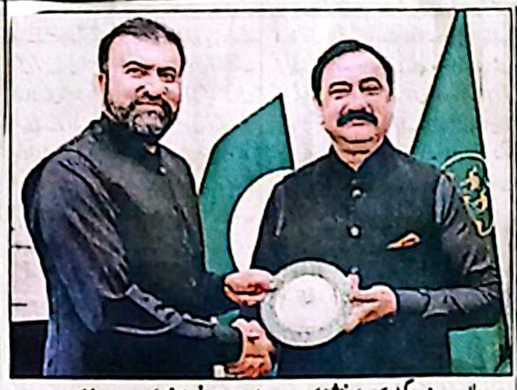

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوارڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کو سوینئر پیش کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان یوم دفاع کے موقع پر یادگار شہداء پر پھول چڑھا رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph 081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 07 ستمبر 2026ء بمطابق 24 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 244


# سرفراز بگٹی سے نیکٹا کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کی ملاقات، امن و امان پر غور

## دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس رابطہ کاری اور پائیدار امن کیلئے حکمت عملی کا جائزہ لیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، دہشت

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

# وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے میر غلام دستگیر بادینی سے تعزیت کی

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد حاجی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر ان سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حاجی جمعہ خان بادینی کے

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

# کوئٹہ، یوم دفاع کی تقریب، گورنر، وزیر اعلیٰ سمیت اعلیٰ سول و عسکری حکام کی شرکت

کوئٹہ (آئی این پی) یوم دفاع و شہداء کے موقع پر کوئٹہ میں پروقار مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام نے شرکت کی۔ تقریب کے موقع پر پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے یادگار شہداء پر سلامی پیش کی، جبکہ گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان اور دیگر سول و عسکری حکام نے یادگار شہداء پر پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر شہداء کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور خودمختاری کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں کو سلام پیش کیا گیا۔ تقریب میں قومی عزم، حب الوطنی اور شہداء سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اس عہد کی تجدید کی گئی کہ پاکستان کے دفاع اور سلامتی کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور شہداء کی عظیم جدوجہد و قربانیوں کو نئی نسل تک منتقل کیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کو سوونیئر دے رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet

Page No 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 07 ستمبر 2026ء بمطابق 24 ربیع اول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 245

# پاکستان کی آزادی، خود مختاری اور سلامتی کا ہر قیمت پر دفاع کریں گے، وزیراعلیٰ

شہداء کی قربانیاں مشعل راہ، ملکی دفاع کیلئے قوم اور افواج پاکستان متحد ہیں، پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

شہدا کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا یوم دفاع ملکی تاریخ کا ناقابل فراموش دن، شہداء و غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر ملکی تاریخ کا ناقابل فراموش دن ہے، یوم دفاع کے موقع پر 1965 کی جنگ کے شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کے دفاع کیلئے عظیم قربانیاں دے کر بہادری اور حب الوطنی کی لازوال مثال قائم کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں پوری قوم کیلئے مشعل راہ ہیں، پاک فوج کے جانباز جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، 1965 کے شہداء نے وطن کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی، ان کی قربانیوں کو بھی قوم [illegible] بلوچستان نے کہا [illegible] پاکستان متحد [illegible] قوم ان کی قربانیوں [illegible] انہوں نے کہا کہ [illegible] کیلئے [illegible] کے دفاع اور سلامتی کیلئے [illegible] کرتے رہیں گے۔ قومی اتحاد پاکستان کی سب سے بڑی طاقت ہے، ہمیں اتحاد، یکجہتی اور قومی جذبے کے ساتھ ملک کی ترقی، استحکام اور سلامتی کیلئے کام کرنا ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا اور ملک کے دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

# وزیراعلیٰ سے کوآرڈی نیٹر نیکٹا کی ملاقات بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

نیکٹا اور صوبائی حکومت کے درمیان انسداد دہشت گردی تعاون مزید موثر بنانے، اداروں کی استعداد کار بڑھانے کے امور پر بھی غور ہوا

ملاقات میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا، ذرائع

کوئٹہ+اسلام آباد (خ ن +نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان سے نیشنل کوآرڈینیٹر نیکٹا میجر جنرل فیصل نصیر کی ملاقات وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی ہے۔ اعلامیے کے مطابق ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، دہشت گردی کے خلاف اقدامات اور انٹیلی جنس کوآرڈینیشن پر بھی [illegible] بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا، نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان انسداد دہشت گردی تعاون مزید مؤثر بنانے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے کے امور پر بھی غور ہوا۔ اعلامیے کے مطابق ملاقات میں دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی میں میجر جنرل فیصل نصیر کی خدمات کی تعریف کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کو سوینئر پیش کر رہے ہیں

# سرفراز بگٹی کا والد میر غلام قادر بگٹی کی دسویں برسی پر خراج عقیدت

میر غلام قادر بگٹی میرے والد ہی نہیں، پہلے استاد اور رہنما بھی تھے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) بزرگ سیاسی و قبائلی رہنما، علم و شعور کے علمبردار اور سیاسی و سماجی بیداری کے فروغ کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے والے میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی دسویں برسی پاکستان ہاؤس سوئی میں نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر چیف آف بگٹی و وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے چھوٹے بھائی اور میر غلام قادر بگٹی مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے میر آفتاب خان بگٹی، وڈیرہ محمد بخش موندرانی، میر عطاء اللہ کلپر، وڈیرہ شاہ مراد خان مسوری، میر جمال خان کلپر سمیت دیگر سیاسی و قبائلی عمائدین اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تعزیتی ریفرنس کے دوران شرکاء نے میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی سیاسی و سماجی خدمات، اصول پسندی، خودداری، علم دوستی اور جمہوری جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ میر غلام قادر بگٹی نے اپنے دور میں علم و شعور کے فروغ اور اپنے لوگوں میں سیاسی و سماجی بیداری پیدا کرنے کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا، جبکہ ان کی جدوجہد اور خدمات آج بھی نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ اس موقع پر مرحوم میر غلام قادر بگٹی کے ایصال ثواب کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی، جبکہ شرکاء میں لنگر بھی تقسیم کیا گیا۔ دریں اثناء پاکستان ہاؤس سوئی کے علاوہ ڈیرہ بگٹی، لوٹی اور دیگر مقامات پر بھی میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی یاد میں تعزیتی ریفرنسز اور دعائیہ اجتماعات کا انعقاد کیا گیا، جن میں سیاسی و قبائلی شخصیات، عمائدین اور عوام نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے والد محترم میر غلام قادر بگٹی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میر غلام قادر بگٹی نے علم، شعور اور سیاسی و سماجی بیداری کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی زندگی اصول پسندی، خودداری، علم دوستی اور اپنے لوگوں کی خدمت سے عبارت تھی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ میر غلام قادر بگٹی میرے والد ہی نہیں بلکہ میرے پہلے استاد، رہنما اور زندگی میں میری فکری تربیت کرنے والی عظیم شخصیت تھے۔ انہوں نے مجھے مشکل حالات میں ثابت قدم رہنے، اصولوں پر قائم رہنے اور اپنے لوگوں کی خدمت کا درس دیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میر غلام قادر بگٹی کی جدوجہد اور خدمات نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں، ان کی روشن فکر میراث کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میر غلام قادر بگٹی کو ہم سے بچھڑے دس برس گزر گئے مگر ان کی یادیں، افکار اور ان کی دی ہوئی تربیت آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ بزرگوں کی یادیں اور ان کی جدوجہد آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

Bullet No.

Page No. 6

| جلد نمبر-27 | پیر 07 ستمبر 2026ء بمطابق 24 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-242 |
|---|---|---|

## سرفراز بگٹی کی فیصل نصیر سے ملاقات، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام پر تبادلہ خیال

### ملاقات کے دوران بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، دہشتگردی کیخلاف موثر اقدامات پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو یہاں نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن وامان کی (بقیہ نمبر29 صفحہ نمبر2پر)

مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

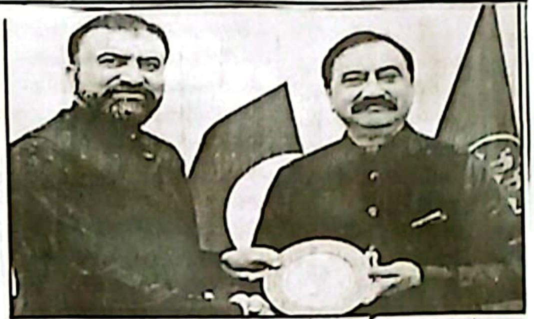

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کو سوینیر پیش کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء رکن اسمبلی غلام دستگیر بادینی کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بہاد، جمیل الرحمن

بہاد، برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 78 | 07 ستمبر 2026ء، 24 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 07

Bullet No. Page No. 7

# وزیراعلیٰ بلوچستان سے نیکٹا کے نیشنل کوآرڈی نیٹر کی ملاقات

بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا

انسداد دہشتگردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشتگردی کے تدارک کیلئے باہمی رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے پر زور

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو یہاں نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

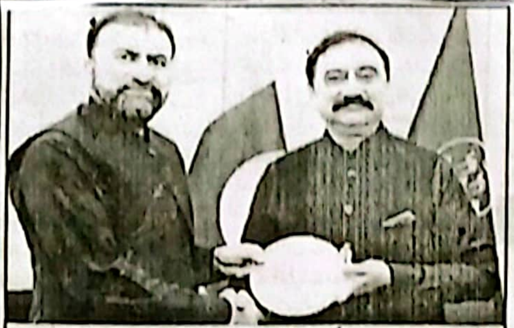

• وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کو سوینئر پیش کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 8


DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 7 ستمبر 2026، 24 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 244


# وزیراعلیٰ بلوچستان

# صوبے میں پائیدار امن کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھانا ہوں گے

## میر سرفراز بگٹی سے نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کی ملاقات، بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

## ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے باقاعدہ طریقہ کار اپناتے ہوئے ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو یہاں نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ عوام موٹروے پولیس کی جانب سے ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل پیرا ہوکر حادثات سے بچ سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس، ویسٹ زون، بلوچستان ڈاکٹر قریش خان سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ڈاکٹر قریش خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس بلوچستان میں فراہم کی جانے والی مختلف عوامی خدمات، بالخصوص روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کے نفاذ اور ڈرائیونگ لائسنسنگ کی سہولت کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے مختلف امور سے آگاہ کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کو سوینئر پیش کر رہے ہیں

## وزیراعلیٰ کی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد محترم حاجی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر ان سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حاجی جمعہ خان بادینی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No.

Page No. 9



روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ | صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | سوموار 07 ستمبر 2026ء، 24 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 151


# یوم دفاع ملکی تاریخ کا ناقابل فراموش دن ہے

سرفراز بگٹی

## عظیم قربانیاں دے کر بہادری اور حب الوطنی کی لازوال مثال قائم کی۔ شہدا کی قربانیاں پوری قوم کیلئے مشعل راہ ہیں

کوئٹہ۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] میجر جنرل فیصل نصیر کو سوینئر پیش کر رہے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم دفاع پاکستان

بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر ملکی تاریخ کا ناقابل فراموش دن ہے۔ ہم قوم کے ہمراہ 1965 کی جنگ کے شہدا اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جنہوں نے وطن کے دفاع کیلئے عظیم قربانیاں دے کر بہادری اور حب الوطنی کی لازوال مثال قائم کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہدا کی قربانیاں پوری قوم کیلئے مشعل راہ ہیں۔ پاک فوج کے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ 1965 کے شہدا نے وطن کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی۔ ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطن کے دفاع کیلئے قوم اور افواج پاکستان متحد ہیں۔ پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ شہدا کے خاندان پوری قوم کیلئے قابل احترام ہیں اور قوم ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulc. No.

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 193

7 ستمبر 2026ء | 24 ربیع الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ایل سی بی-10

# سرفراز بگٹی سے میجر جنرل فیصل نصیر کی ملاقات، دہشتگردی کیخلاف مربوط حکمت عملی پر غور

## ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون میں اضافے پر اتفاق

## وزیر اعلیٰ نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہا

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو یہاں نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے کے امور بھی زیر غور آئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان یوم دفاع کے موقع پر یادگار شہداء پر دعا کر رہے ہیں

CamScanner

# Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1569 QUETTA Monday September 07, 2026 / Rabi'al-Awwal 24 1448 Rs:


# Bugti stresses civil-military balance, warns against use of private property by terrorists

**Staff Report**

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has stressed the need to maintain a balance between civil and military institutions in the province, saying security forces must be provided an enabling environment to effectively combat terrorism.

Speaking in the Balochistan Assembly on Saturday in response to a point of order raised by Opposition Leader Mir Younas Aziz Zehri, the chief minister said the state could not leave citizens, security personnel or law-enforcement agencies at the mercy of terrorists.

He said Balochistan could not afford any imbalance between civil and military institutions given the prevailing security situation.

Referring to recent attacks on security forces, Mr Bugti said the loss of lives was deeply painful, particularly for the families of those killed. He said several military officers, police personnel and civilians had lost their lives in the ongoing fight against terrorism.

The chief minister said security forces were operating in a "gray zone" and stressed that the public was not being asked to take up arms against militants.

"Neither the Pakistan Army, security forces nor the Balochistan government has asked the public to pick up arms and fight terrorists," he said, adding that the security forces only required an "enabling environment" to perform their duties.

He urged citizens to immediately inform law-enforcement agencies if armed groups attempted to use their land, houses, orchards, hotels or other private properties.

Mr Bugti said the state could not ignore situations in which private property was allegedly being used as a hideout, human shield or launching point for attacks on security forces.

"If an armed group occupies private property or establishes a position there, the concerned person should inform the law-enforcement agencies," he said.

He added that citizens could approach the assistant commissioner, deputy commissioner, Home Department or other relevant institutions to report the presence of armed groups.

The chief minister warned that failure to report such activity could eventually lead the state to regard the property owner as a facilitator of terrorism.

However, he clarified that the government was not immediately planning any extreme measures against property owners.

He said continued attacks from private properties could force security forces to take action, potentially resulting in collateral damage to innocent people living or working in those areas.

"Therefore, security forces and law-enforcement agencies must be provided an environment in which they can take effective action," he said.

Temporary relocation planned in Shor Parod: Mr Bugti also clarified reports regarding possible displacement in Balochistan, saying Mastung was not included in the current plan and that no permanent displacement of local populations was being undertaken.

He said the Shor Parod mountainous area had historically been used by armed groups as hideouts and "farari" camps.

According to the government's survey, around 1,000 people live in the area, most of them nomadic, he said. Notices had been issued for their temporary relocation to another location to enable security forces to conduct operations against alleged militant safe havens.

The chief minister said the government would make arrangements for the displaced people and ensure that they were treated with dignity, with special attention to women, children and elderly people.

He stressed that the relocation was temporary and limited to a specific period, rather than permanent displacement.

Mr Bugti said militants used such safe havens to plan attacks and subsequently target state personnel while allegedly using civilians as human shields.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 07 SEP 2026 Page No. 11


# 6 ستمبر دفاعی تاریخ کا یادگار دن، فراموش نہیں کیا جاسکتا، مینا مجید

[illegible]

## 6 ستمبر شہداء کی عظیم قربانیوں کی یاد ہے، ظہور بلیدی

[illegible]

## 6 ستمبر کی تاریخ کا ناقابل فراموش دن ہے [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 07 SEP 2026 Page No 12

## 6 ستمبر قومی عزم، اتحاد اور ملکی دفاع کیلئے دی گئی قربانیوں کا دن ہے، صادق عمرانی

**پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی حامل پاک فوج کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے**

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ 6 ستمبر قوم کے عزم، اتحاد اور ملکی دفاع کے لیے دی جانے والی قربانیوں کی علامت کا دن ہے۔ یہ دن ہمیں 1965ء کی جنگ کے ان عظیم شہداء اور غازیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے مادر وطن کی جغرافیائی سالمیت اور خودمختاری کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر 1965ء کو بھارت نے رات کے وقت پاکستان پر حملہ کر دیا۔ اس اچانک حملے کا افواج پاکستان کے جوانوں نے جرات اور بہادری سے جواب دیتے ہوئے دشمن کو پسپائی اختیار کرنے پر مجبور کر دیا۔ پاک افواج کے موثر جوابی کارروائی نے اقوام عالم اور خصوصاً دشمن ملک بھارت پر واضح کر دیا کہ پاکستان کی فوج پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے لبریز فوج ہے جو اپنے عوام کے دفاع اور کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پل پل بدلتی صورتحال کے پیش نظر پورے ملک کے عوام، سیاسی جماعتیں و دیگر لوگ اپنے تمام تر سیاسی و دیگر اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملک کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور قیام امن کیلئے افواج پاکستان و دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کے ذریعے ملک کو درپیش اندرونی و بیرونی چیلنجوں سے مقابلہ کرنے کیلئے اپنا اہم کردار ادا کریں۔

## مسلح افواج نے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں، امیر حمزہ زہری

**قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، مشیر بلدیات و دیہی ترقی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ایک پیغام میں وطن کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا اہم دن ہے جب پوری قوم نے اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ وطن کے دفاع کے عزم کا عملی مظاہرہ کیا۔ یوم دفاع ہمیں اپنے شہداء کی لازوال قربانیوں اور قومی یکجہتی کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ملکی سلامتی اور دفاع کے لیے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے پوری قوم متحد ہے اور ملک کے دفاع کے لیے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

## دفاع وطن کیلئے جانیں قربان کرنے والے ہمارے قومی ہیرو ہیں، شعیب نوشیروانی

**6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن، 1965ء میں پاک فوج نے دشمن کے عزائم کو ناکام بنایا**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے، انہوں نے کہا کہ 1965ء میں پاک افواج نے دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا کر یہ ثابت کیا کہ پاکستانی قوم اپنے وطن کے دفاع کے لیے متحد اور ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ شہداء اور غازیوں نے ملک کی سلامتی، خودمختاری اور دفاع کے لیے جو عظیم قربانیاں دی ہیں، پوری قوم انہیں سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد، یکجہتی اور باہمی اتفاق ہی ملک کو مضبوط اور مستحکم بنانے کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے بھی ہمیشہ پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے لیے قربانیاں دی ہیں اور ہم ملک کی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے وطن کے دفاع اور امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہمارے قومی ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ مضبوط معیشت، تعلیم، ترقی اور عوامی فلاح بھی ملکی دفاع کو مضبوط بنانے کے اہم ستون ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہم سب نے اتفاق کے ساتھ ہمارے ملک اور صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے شب و روز کام کرنی چاہئے تاکہ ملک و قوم کا نام پورے دنیا میں روشن کرسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

# پاکستان کی سلامتی و ترقی کیلئے تمام صلاحیتیں وقف کرنا ہوں گی، بخت کاکڑ

**اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن عزیز کی حفاظت کرنے والوں کو قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی، وزیر صحت**

**صحت کے شعبے میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف بھی ہر دور میں فرنٹ لائن پر رہے ہیں**

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا وہ دن ہے جب پوری قوم نے یکجہتی، اتحاد اور بہادری کی مثال قائم کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں وقف کریں گے انہوں نے کہا کہ شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن عزیز کی حفاظت کی، قوم ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ آج کے دن ہمیں نہ صرف اپنی مسلح افواج کی عظیم قربانیوں کو یاد کرنا ہے بلکہ ایک مضبوط اور پرامن پاکستان کے لیے اپنے کردار کو بھی پہچاننا ہے وزیر صحت بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف بھی ہر دور میں فرنٹ لائن پر رہے ہیں اور ملک کی خدمت کر رہے ہیں ہم سب کو مل کر شہداء کی قربانیوں کے مطابق وطن عزیز کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No

Dated: 07 SEP 2026 Page No 3

# لسبیلہ کی تاریخی حیثیت پر بحث حقائق پر ہونی چاہیے، جام کمال

[illegible]

# پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے، سلیم کھوسہ/محمد خان لہڑی

[illegible]

## وطن پر جان نچھاور کرنے والے شہداء ہمارے ہیرو ہیں، زرین خان مگسی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 SEP 2026 Page No. 14


## بلوچستان بھر میں یوم دفاع قومی جوش وجذبے سے منایا گیا

**کوئٹہ میں پروقار تقریب، گورنر، وزیراعلیٰ، کور کمانڈر اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام کی شرکت، یادگار شہداء پر پھول چڑھائے گئے**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت سمیت بلوچستان بھر میں یوم دفاع و شہداء قومی جوش وجذبے کیساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر کوئٹہ میں پروقار مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور دیگر اعلیٰ سول وعسکری حکام نے شرکت کی۔ تقریب کے موقع پر پاک فوج کے چاق وچوبند دستے نے یادگار شہداء پر سلامی پیش کی، جبکہ گورنر بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان اور دیگر سول وعسکری حکام نے یادگار شہداء پر پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر شہداء کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور خودمختاری کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں کو سلام پیش کیا گیا۔ تقریب میں قومی عزم، حب الوطنی اور شہداء سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اس عہد کی تجدید کی گئی کہ پاکستان کے دفاع اور سلامتی کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور شہداء کی عظیم جدوجہد وقربانیوں کو نئی نسل تک منتقل کیا جائے گا۔ یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے زیر اہتمام آج 6 ستمبر کو ایک خصوصی ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلعی انتظامیہ کے افسران واہلکاروں سمیت شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کا آغاز ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ سے ہوا، جہاں ضلعی انتظامیہ کے افسران، سرکاری ملازمین اور شہری بڑی تعداد میں جمع ہوئے۔ شرکاء نے قومی پرچم اٹھا رکھے تھے جبکہ وطن سے محبت اور قومی جذبے سے سرشار شہریوں نے پاکستان زندہ باد اور پاک فوج کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے۔ ریلی کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ، اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) منصور احمد کاکڑ اور اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی نے کی۔ ریلی ڈپٹی کمشنر آفس سے روانہ ہو کر شہر کی مختلف اہم شاہراہوں سے گزرتی ہوئی سریاب چوک پہنچی، جہاں شرکاء نے ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب کا مقصد مسلح افواج کی بے مثال قربانیوں اور وطن عزیز کے دفاع کے لیے ان کے ناقابل فراموش کردار کو اجاگر کرنا تھا۔ دریں اثناء یوم دفاع پاکستان کے موقع پر عوام گروپ کے سینئر رہنماء و وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر عبدالحمید رونجھو کی سربراہی میں 6 ستمبر کے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے شاندار ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جامعہ تربت میں بھی یوم دفاع پاکستان قومی و ملی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک اور قومی ترانے سے ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض اسسٹنٹ رجسٹرار (جنرل) غوث بخش بزنجو نے انجام دیے۔ تقریب میں فیکلٹی ممبران، انتظامی افسران اور طلبہ وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

## کوئٹہ: یوم دفاع کے موقع پر ''رن فار فن'' ریس کا انعقاد

**پانچ کلومیٹر طویل ریس میں محمد احمد نے پہلی، عبدالرحیم نے دوسری جبکہ یمین اللہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی**

**1965 کی طرح آج بھی پوری قوم اسی جذبے کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، مینا مجید بلوچ**

کوئٹہ (خ ن) محکمہ کھیل حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام یوم دفاع وشہداء کے موقع پر کوئٹہ میں پانچ کلومیٹر ''رن فار فن'' ریس کا انعقاد کیا گیا، جس میں لاہور، ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور سے بھی نوجوانوں اور ایتھلیٹس نے بھرپور شرکت کی، پانچ کلومیٹر پر مشتمل ریس ایئرپورٹ روڈ سے شروع ہو کر مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ایوب سپورٹس کمپلیکس میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریس میں لاہور سے تعلق رکھنے والے محمد احمد نے پہلی، عبدالرحیم نے دوسری جبکہ یمین اللہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے محمد احمد کو 50 ہزار روپے، دوسری پوزیشن کے حامل عبدالرحیم کو 30 ہزار روپے جبکہ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے یمین اللہ کو 20 ہزار روپے نقد انعام دیا گیا۔ ریس کے اختتام پر مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل کھیل ڈاکٹر یاسر خان بازئی نے کامیاب کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی، انہیں میڈلز پہنائے اور نقد انعامات سے نوازا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر یاسر خان بازئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت اور صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان بلوچستان مینا مجید بلوچ کی سربراہی میں یوم دفاع پاکستان کے موقع پر رن فار فن ریس کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 1965 میں ملک کے دفاع کے لیے جس طرح عوام پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی تھی، آج بھی پوری قوم اسی جذبے کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ یوم دفاع کے موقع پر رن فار فن ریس کا انعقاد بھی اسی قومی جذبے کو اجاگر کرنے کی ایک کوشش ہے، ڈائریکٹر جنرل کھیل نے کہا کہ رن فار فن ریس کے انعقاد کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کوئٹہ میں یہ آٹھویں ریس منعقد کی گئی ہے اور وقت کے ساتھ اس میں نوجوانوں کی شرکت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پہلی مرتبہ ملک کے دیگر شہروں سے بھی نوجوانوں اور ایتھلیٹس نے شرکت کی، جبکہ پہلی پوزیشن بھی لاہور سے تعلق رکھنے والے ایتھلیٹ نے حاصل کی۔ اس بار ریس میں پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کے علاوہ چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے ایتھلیٹ کو 10 ہزار روپے جبکہ مزید 10 کھلاڑیوں کو پانچ، پانچ ہزار روپے دے کر ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریس صوبائی کوچ صنوبر خان، ڈپٹی ڈائریکٹر اسپورٹس امان اللہ خان اور عثمان اعوان کی زیر نگرانی منعقد ہوئی۔ ٹریفک پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے بھی بھرپور تعاون فراہم کیا گیا۔

## 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا یادگار دن ہے، کرن بلوچ

**ملک کی سلامتی، خودمختاری، امن اور ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کرن بلوچ نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا یادگار دن ہے جو افواج پاکستان اور پوری قوم کی بے مثال جرأت، اتحاد اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ ہم ملک کی سلامتی، خودمختاری، امن اور ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے قوموں کی مضبوطی صرف دفاعی صلاحیت سے نہیں بلکہ تعلیم، معیشت، سماجی ترقی اور خواتین سمیت تمام طبقات کی مؤثر شمولیت سے بھی وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ملک وقوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور انہیں بااختیار بنانا ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے یوم دفاع کے موقع پر شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو اتحاد، یکجہتی اور قومی جذبے کے ساتھ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔


MASHRIQ QUETTA


## یوم دفاع، صوبائی دارالحکومت میں 21 توپوں کی سلامی سے صبح کا آغاز

**نماز فجر میں 1965ء کے شہداء کے لئے خصوصی دعائیں، مرکزی تقریب میں گورنر، وزیراعلیٰ، کمانڈر 12 کور سمیت دیگر کی شرکت**

**وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور خودمختاری کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت، یادگار شہداء پر حاضری**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ملک بھر کی طرح بلوچستان سمیت صوبائی دار الحکومت کوئٹہ میں یوم دفاع روایتی جوش وخروش وجذبے سے منایا گیا دن کا آغاز وفاقی دارالخلافہ میں 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں دن کا آغاز 21،21 توپوں کی سلامی سے کیا گیا اور نماز فجر میں 1965ء کے شہداء کے لئے خصوصی دعائیں جبکہ ملک کے استحکام اور تعمیر وترقی، خوشحالی کیلئے دعائیں مانگیں گئی۔ کوئٹہ ......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سینیٹرز، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، قبائلی عمائدین، ضلعی انتظامیہ کی قیادت میں ریلیاں نکالی گئیں اور مختلف تقاریب منعقد کی گئیں۔ کوئٹہ میں بھی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جبکہ مختلف سیاسی جماعتوں، اراکین اسمبلی، صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، سینیٹرز کی قیادت میں ریلیاں نکالی گئیں اور تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ یوم دفاع وشہداء کے موقع پر کوئٹہ میں پروقار مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور دیگر اعلیٰ سول وعسکری حکام نے شرکت کی۔ تقریب کے موقع پر پاک فوج کے چاق وچوبند دستے نے یادگار شہداء پر سلامی پیش کی، جبکہ گورنر بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان اور دیگر سول وعسکری حکام نے یادگار شہداء پر پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر شہداء کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور خودمختاری کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں کو سلام پیش کیا گیا۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 SEP 2026 Page No. 15

# پاسکو سے بلوچستان کیلئے 5 لاکھ بوری گندم خریدنے کی منظوری

**کابینہ کی منظوری کے باوجود گندم کی خریداری کیلئے تاحال فنڈز جاری نہ ہوسکے، رقم ملنے کے بعد پاسکو سے ایم او یو سائن کیا جائے گا، محکمہ خوراک انتظامیہ**

کوئٹہ (انتخاب نیوز) بلوچستان کابینہ نے پاسکو سے 5 لاکھ بوری گندم خریدنے کی منظوری دے دی، تاہم خریداری کیلئے محکمہ خزانہ کی جانب سے تاحال رقم جاری نہیں کی گئی۔ محکمہ خوراک انتظامیہ کے مطابق کابینہ اجلاس کی منٹس موصول ہونے کے بعد ادائیگی کیلئے محکمہ خزانہ کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا۔ رقم جاری ہونے کے بعد پاسکو سے رابطہ کرکے گندم کی خریداری کیلئے مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے جائیں گے۔ محکمہ خوراک انتظامیہ کے مطابق پاسکو سے گندم کی خریداری کے عمل میں تقریباً ایک ماہ لگ سکتا ہے، جبکہ بلوچستان میں خاطر خواہ گندم کی عدم دستیابی کے باعث آٹے کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 SEP 2026 Page No. 16

# بلوچستان مزید انتشار، تصادم اور تباہی کا متحمل نہیں ہو سکتا، مولانا عبدالواسع

## صوبے کو درپیش بحرانوں کے حل کیلئے جمعیت تمام سیاسی تحفظات سے بالاتر ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کیلئے تیار ہے، صوبائی امیر جمعیت

## دہشتگردی کے واقعات میں سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں اور بے گناہ شہریوں کی شہادتیں قابل رنج و غم ہیں، سینیٹر

## صوبے کے تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی فوری بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ و پارلیمانی اراکین کا مشترکہ اجلاس صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت صوبائی سیکرٹریٹ جناح ٹاؤن کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان کی موجودہ انتہائی تشویشناک امن و امان کی صورتحال، سیلاب کے نقصانات، عوامی مشکلات، معاشی تباہی اور بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے ناقابل تلافی نقصانات پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا گیا اجلاس نے دہشت..... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

گردی اور بدامنی کے واقعات میں سیکورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور بے گناہ شہریوں کی شہادتوں پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی و لواحقین کیلئے صبر و استقامت کی دعا کی اجلاس میں اس امر پر واضح کیا گیا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان موجودہ سنگین حالات میں تمام سیاسی مسلکوں یا جماعتی تحفظات کو پس پشت ڈال کر صوبے کو موجودہ بحران سے نکالنے، امن و امان کی بحالی، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور بلوچستان کے وسیع تر مفاد کیلئے جو بھی سنجیدہ، آئینی، جمہوری اور مثبت اقدامات ضروری ہوں، جمعیت علماء اسلام ان میں اپنے تمام سیاسی تحفظات سے بالاتر ہو کر ہر ممکن معاونت اور حمایت فراہم کرنے کیلئے تیار ہے اجلاس نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کسی مزید انتشار، تصادم، بدامنی اور تباہی کا متحمل نہیں ہو سکتا، اس لئے تمام سیاسی قوتوں، ریاستی اداروں اور حکومتی ذمہ داران کو ذاتی، گروہی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر صوبے کے مستقبل اور عوام کے تحفظ کو اولین ترجیح بنانا ہوگی۔ اجلاس میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں جاری عوامی بحران، بدامنی، کاروباری سرگرمیوں کی بندش، روزگار کے مواقع میں کمی اور بنیادی سہولیات کی ابتر صورتحال پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ مسلسل بدامنی نے پہلے ہی صوبے کی معیشت، تجارت، زراعت اور معمولات زندگی کو شدید متاثر کیا ہے، جبکہ حالیہ واقعات کے نتیجے میں قومی شاہراہوں، پلوں، سڑکوں اور دیگر اہم سرکاری و عوامی انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ مواصلاتی رابطوں کے متاثر ہونے سے نہ صرف عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے بلکہ صوبے کے مختلف علاقوں کے درمیان معاشی اور سماجی رابطے بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اجلاس نے مطالبہ کیا کہ تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی فوری بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ بلوچستان کو مزید تباہی اور عوام کو مزید مشکلات سے بچایا جا سکے۔ اجلاس میں اس امر پر بھی شدید افسوس اور تشویش کا اظہار کیا گیا کہ ایک جانب بلوچستان خون، بدامنی اور خوف کی کیفیت سے گزر رہا ہے، عوام اپنے جان و مال کے تحفظ کیلئے پریشان ہیں اور صوبے کا انفراسٹرکچر تباہی کا شکار ہے، جبکہ دوسری جانب حکومتی ذمہ داران مراعات، عہدوں اور سرکاری ملازمتوں کی بندربانٹ کے معاملات میں باہمی کشمکش، الزام تراشی اور ایک دوسرے کو ذمہ دار ٹھہرانے میں مصروف ہیں۔ اجلاس نے مطالبہ کیا کہ سرکاری ملازمتوں، مراعات اور دیگر معاملات میں سامنے آنے والے الزامات کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور قابل اعتماد تحقیقات کرائی جائیں تاکہ حقائق عوام کے سامنے آسکیں اور کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا اختیارات کے ناجائز استعمال کا راستہ روکا جا سکے۔ اجلاس نے صوبائی اسمبلی کی موجودہ کارکردگی پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اس وقت تاریخ کے انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے۔

# بندوق نہیں، قلم و کتاب ہمارا ہتھیار ہے، مولانا ہدایت الرحمان

## عوام ترقی، خوشحالی، امن اور انصاف کیلئے جماعت اسلامی کا ساتھ دیں، صوبائی امیر

## حکومت، اختیارات دے ہم ثابت کریں گے کہ کوئی فرد بیروزگار نہیں رہے گا، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ پہاڑ نہیں، سڑک اور کلاشنکوف نہیں، قلم و کتاب ہمارا ہتھیار ہے اس جدوجہد میں ہر بلوچ، ہر پشتون، ہر مظلوم اور اقلیتی برادری ہمارا ساتھ دے عوام ترقی، خوشحالی، امن اور انصاف کیلئے جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔ حکومت، اختیار اور قومی خزانہ ہمارے حوالے کیا جائے ہم ثابت کریں گے کہ کوئی فرد بے روزگار نہیں..... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

رہے گا، بدامنی، بے روزگاری اور بدعنوانی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام قوم پرست، مذہب پرست، قومی و مقامی سیاسی جماعتوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ جماعت اسلامی کی طرح نوجوانوں کو ہنر اور تعلیم فراہم کر کے دکھائیں، یتیموں کی کفالت کر کے دکھائیں، معیاری ہسپتال اور کامیاب تعلیمی ادارے قائم کر کے دکھائیں۔

# 6 ستمبر ہمیں بہادری، اتحاد، قربانی کا درس دیتا ہے، جمال رئیسانی

## پاکستانی قوم اپنی سرزمین کے دفاع کیلئے ہر قربانی دینے کا جذبہ رکھتی ہے، رکن قومی اسمبلی

## پاکستان کی مضبوطی، سلامتی اور خوشحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، پیغام

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے یوم دفاع و شہداء کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جو ہمیں بہادری، اتحاد، قربانی اور وطن سے وفاداری کا درس دیتا ہے انہوں نے کہا کہ 1965ء کے شہداء اور غازیوں نے اپنے عزم، حوصلے اور قربانیوں سے ثابت کیا کہ پاکستانی قوم اپنی سرزمین کے دفاع کیلئے ہر قربانی دینے کا جذبہ رکھتی ہے آج ہم اپنے تمام شہداء کو خراج عقیدت اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کے دفاع اور امن کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ پاکستان..... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کی مضبوطی، سلامتی اور خوشحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے ہمیں اتحاد، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہوئے ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ شہداء کی قربانیاں ہمارا قومی سرمایہ ہیں، ہم انہیں کبھی فراموش نہیں کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 SEP 2026 Page No. 17

# آل پارٹیز کا کیچ میں بدامنی اور بارڈر بندش کیخلاف احتجاجی تحریک کا اعلان

چوری، ڈکیتی اور لوٹ مار کے بڑھتے واقعات پر تشویش، پولیس و انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات آل پارٹیز انجمن تاجران ہزاروں خاندانوں کے روزگار سے محرومی اور بارڈر تجارت کی بحالی کا مطالبہ

**راستوں کی بندش سے مریضوں، طلبہ اور شہریوں کو مشکلات، مسائل حل نہ ہوئے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائیگا، یونس جاوید بلوچ، فدا جان بلیدی اور دیگر کا خطاب**

تربت (نمائندہ انتخاب) کیچ میں بڑھتی ہوئی چوری، ڈکیتی، بدامنی، تمام بارڈر پوائنٹس کی مسلسل بندش اور بارڈر تجارت سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کے معاشی مسائل کے خلاف آل پارٹیز کیچ اور انجمن تاجران کی جانب سے 8 ستمبر کو صبح 11 بجے تربت پریس کلب میں اہم پریس کانفرنس منعقد کی جائے گی آل پارٹیز کیچ کے اہم اجلاس میں کیچ کی مجموعی سیاسی، سماجی، معاشی اور امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلیدہ، دشت بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

، ہوشاپ، تربت اور دیگر علاقوں میں چوری، ڈکیتی اور لوٹ مار کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ شہریوں کی موٹرسائیکلیں چوری، گھروں میں ڈکیتیاں اور کاروباری مراکز میں لوٹ مار کے واقعات معمول بنتے جا رہے ہیں، جبکہ پولیس اور انتظامیہ کی خاموشی اور غیر سنجیدگی نے صورتحال کو مزید تشویشناک بنا دیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ کیچ کے عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ پولیس اور انتظامیہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ دار ہیں، اگر وہ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکتیں تو انہیں اپنی کارکردگی کا جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر پوائنٹس کی مسلسل بندش سے ہزاروں خاندان شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ سیکیورٹی کے نام پر عوام کو روزگار کے ذرائع سے محروم کرنا قابل قبول نہیں۔ ایک بارڈر پوائنٹ پر کاروباری افراد کو [illegible] پر بلا جواز تنگ کرنے اور مختلف ایجنسیوں کے نام پر کسٹم کی جانب سے [illegible] کے باعث بارڈر تجارت عملاً مفلوج ہو چکی ہے۔ آل پارٹیز کیچ کے رہنماؤں نے کہا کہ سیکیورٹی کے نام پر مختلف شاہراہوں اور عوامی راستوں کی بندش نے بھی شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ تربت، [illegible] اور [illegible] جانے والے راستے آئے روز بند ہونے سے مریضوں، طلبہ، وکلاء اور عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوام کی آزادانہ آمد و رفت اور بنیادی حقوق کو مسلسل محدود کرنا قابل قبول نہیں۔ اجلاس میں کیچ کی مجموعی صورتحال پر غور کے بعد احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ کیا گیا۔ رہنماؤں نے حکومت اور متعلقہ اداروں کو خبردار کیا کہ اگر امن وامان، بارڈر تجارت، روزگار اور آمد و رفت کے مسائل فوری حل نہ کیے گئے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا اور عوام کے حقوق کے لیے ہر آئینی و سیاسی فورم پر آواز اٹھائی جائے گی۔ اجلاس میں آل پارٹیز کیچ کے کنوینر یونس جاوید بلوچ، ڈپٹی کنوینر فدا جان بلیدی، انجمن تاجران کیچ کے صدر [illegible] احمد [illegible]، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما نواب [illegible]، پاکستان نیشنل پارٹی عوامی کے رہنما [illegible] محمد جان کچکی، جماعت اسلامی پاکستان کے مرکزی رہنما غلام یاسین بلوچ، مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے مرکزی رہنما ڈاکٹر علی جان [illegible]، سعید احمد [illegible]، انجمن تاجران کیچ کے [illegible] غلام اعظم دشتی، جوائنٹ سیکرٹری کمیل [illegible]، نیشنل پارٹی ضلع کیچ کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری [illegible] احمد [illegible]، [illegible] آل پارٹیز کیچ [illegible] بلوچ اور [illegible] موجود تھے۔

# قومی وحدتوں کی انتظامی یونٹس میں تقسیم غیر منطقی ہے

**بلوچستان بدامنی و بیروزگاری کا شکار** — **نیشنل پارٹی**

**زراعت، گلہ بانی اور صنعتیں تباہ، مہنگائی نے عوام کو چیخ و پکار پر مجبور کردیا، بلوچستان کے مسئلے کا سیاسی حل تلاش کرنیکی ضرورت ہے، اسلم بلوچ، آغا فاروق شاہ، نثار بلوچ اور دیگر کا اجلاس سے خطاب**

مستونگ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان بدترین بدامنی اور بیروزگاری سے دوچار ہے، جس کا سیاسی حل نکالنے کے بجائے حکمران انتہائی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مستونگ میں نیشنل پارٹی کے ہفتہ وار اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس سے ورکنگ کمیٹی کے اراکین آغا فاروق شاہ، نثار بلوچ، ثمینہ ظفر، نذیر احمد [illegible]، ظفر اقبال بلوچ، رحمت اللہ بلوچ، ظفر لہڑی، وزیر خان شاہوانی، امداد بلوچ اور نذیر احمد نورزئی نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سطح پر بدترین معاشی بدحالی سے نمٹنے کے لیے حکومت کے پاس کوئی واضح منصوبہ بندی نہیں۔ زراعت، گلہ بانی اور صنعتیں تباہ ہو چکی ہیں، جبکہ اب پورے ملک کی نظریں بلوچستان کے بیش بہا وسائل پر لگی ہوئی ہیں۔ بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

دوسری جانب ادویات اور روزمرہ مصنوعات پر [illegible] عام آدمی کی [illegible] سے باہر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بیروزگاری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے، لیکن مؤثر منصوبہ بندی کے بجائے حکمران قومی وحدتوں کو درجنوں انتظامی یونٹوں میں تقسیم کرنے پر تلے ہوئے ہیں، جو غیر منطقی اور غیر ضروری اقدام ہے۔ مقررین نے کہا کہ نیشنل پارٹی ہی واحد سیاسی ضمانت ہے جو سیاسی و جمہوری جدوجہد کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو موجودہ بدترین صورتحال سے نکالنے کی آخری امید ثابت ہو سکتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ پارٹی کی تنظیم کو مزید مستحکم کیا جائے، نظم و ضبط پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور پارٹی کو گھر گھر تک پہنچانے کے لیے تنظیم کاری کا عمل تیز کیا جائے۔ اجلاس میں 13 ستمبر کو ہونے والے ضلعی کونسل کے اجلاس کو مؤثر بنانے کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا، جبکہ ہفتہ وار اجلاسوں کا تسلسل برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔

CamScanner

# کوئٹہ، مستونگ سے 7 تشدد زدہ لاشیں برآمد، شناخت کیلئے ہسپتال منتقل

مستونگ میں ایک شخص ڈی سی ہاؤس کے قریب سے، دوسری 5 نعشیں دتو موڑ کے قریب سڑک کے کنارے پڑی ہوئی تھیں

**کوئٹہ میں مری کلی کے قریب پہاڑی علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی لاش پولیس نے برآمد کی، لاشوں کی شناخت نہ ہو سکی**

کوئٹہ (نیوز رپورٹر) کوئٹہ اور مستونگ سے 7 نعشیں برآمد، تفصیلات کے مطابق مستونگ کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر شہر کے قریب 2 مختلف مقامات سے 6 افراد کی نعشیں ملیں ایس ایچ او عبدالرؤف ... نے بتایا کہ ایک شخص ڈی سی ہاؤس کے قریب ...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

سے جبکہ دوسری 5 نعشیں دتو موڑ کے قریب سڑک کے کنارے پڑی ہوئی تھیں جو کئی گھنٹوں تک پڑی رہیں پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا تاحال ان کی شناخت نہیں ہوئی اور واقعہ کی اصل وجوہات بھی سامنے نہیں آ سکیں۔ بتایا جاتا ہے کہ نامعلوم افراد ... کی نعشیں سڑک کے کنارے پھینک گئے۔

# کوئٹہ، شہری نے راہزن کو دبوچ لیا، موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام

**پولیس موقع پر پہنچ گئی، فائرنگ کے تبادلے کے بعد راہزن گرفتار**

کوئٹہ (نیوز رپورٹر) شہری نے جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام بنا دی، پولیس نے بروقت موقع پر پہنچ کر فائرنگ کے تبادلے کے بعد قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ میں راہزن نے ایک شہری سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی شہری نے جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملزم کو دبوچ لیا ...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

اسے دبوچ لیا اسی دوران پولیس موقع پر پہنچ گئی تو ملزم نے فائرنگ کر دی پولیس نے جوابی کارروائی کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کا اس سے قبل بھی قتل کے مقدمے میں چالان ہو چکا ہے اور گزشتہ 2 ماہ سے مطلوب تھا۔ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ نے ... شہری کی جرأت کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ عوام پولیس کے ساتھ تعاون کریں انہوں نے بروقت کارروائی کرنے پر پولیس کے اہلکاروں کو تعریفی اسناد اور نقد انعام کا اعلان کیا۔

# نوشکی: بی اے پی کے ضلعی صدر فائرنگ سے جاں بحق

**عبدالرحمان ... کو نامعلوم مسلح افراد نے گھر میں فائرنگ کر کے قتل کیا**

نوشکی (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی صدر اور ... ملک عبدالرحمان ... کو نامعلوم مسلح افراد ...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

نے گھر میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے

# کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ میں پولیس پوسٹ و تھانے پر دستی بم حملے، ریسٹ ہاؤس تباہ

شالکوٹ تھانہ کوئٹہ پر مسلح افراد نے یکے بعد دیگرے 3 دستی بم پھینکے، پولیس اہلکار اور 1 راہگیر زخمی، حملہ آور فرار ہوگئے

**قلعہ سیف اللہ میں فورسز کی چیک پوسٹ پر دستی بموں سے حملہ، مسلم ... میں دھماکے سے ریسٹ ہاؤس کی عمارت منہدم**

کوئٹہ (نیوز رپورٹر) کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ اور مسلم ... میں بم دھماکوں سے 4 افراد زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق تھانہ ...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

شالکوٹ پر نامعلوم افراد نے یکے بعد دیگرے 3 دستی بم پھینکے جو تھانے کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گئے جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار اور ایک راہگیر سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کی فائرنگ سے حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ دھماکوں اور فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulet No. 5 Dated: 07 SEP 2026 Page No. 13

## کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافہ، انتظامیہ خاموش، عوام پریشان

20 کلو آٹے کا تھیلا 2 ہزار 920 روپے کا ہو گیا، پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی گراں فروشی پر خاموشی [illegible]

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آٹے کی قیمت میں مزید اضافہ، 20 کلو آٹے کا تھیلا 2 ہزار 920 روپے کا ہو گیا، پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی گراں فروشی اور آٹے سمیت [illegible] میں بے تحاشا اضافے پر خاموشی [illegible] عوامی حلقوں نے حکومت [illegible] بقیہ 20 صفحہ نمبر 7

اور اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ [illegible] گراں فروشی کا سد باب کرتے ہوئے گراں فروشوں کے خلاف موثر کارروائی کرکے شہریوں کو ان سے نجات دلائی جائے۔ کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے۔ 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں مزید 70 روپے کا اضافہ کر دیا گیا، جس کے بعد قیمت 2 ہزار 850 روپے سے بڑھ کر 2 ہزار 920 روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ فلور ملز مالکان نے گندم کی دستیابی میں مشکلات اور قیمتوں میں اضافے کو آٹے کی قیمت بڑھنے کی بڑی وجہ قرار دیا ہے۔ فلور ملز مالکان کا کہنا ہے کہ مارکیٹ میں گندم کی دستیابی متاثر ہونے کے ساتھ اس کی قیمت میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث آنے والے دنوں میں آٹے کی قیمت میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب آٹے کی قیمت میں اضافے پر شہریوں اور صارفین نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور آٹے کی قیمتوں میں کمی کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

جہاں نما ڈوبی — کاروان

## [illegible]

[illegible]

## سوراب: گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول کی زبوں حالی کا نوٹس لینے کا مطالبہ

[illegible]

# بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور ریاستی ہم آہنگی ناگزیر

چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کوئٹہ گیریژن کا دورہ اور بلوچستان میں امن و امان اور عوامی فلاح کو ریاستی کوششوں کا مرکزی نکتہ قرار دینا موجودہ حالات میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ، قدرتی وسائل سے مالا مال اور پاکستان کی جغرافیائی، اقتصادی اور تزویراتی اہمیت کا ایک بنیادی ستون ہے۔ اس صوبے کا امن صرف بلوچستان کے عوام کی ضرورت نہیں بلکہ پورے پاکستان کی معاشی ترقی، علاقائی رابطوں اور قومی استحکام سے براہ راست وابستہ ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو دورے کے دوران صوبے میں موجودہ سکیورٹی صورتحال، فیلڈ فارمیشنز کی آپریشنل تیاریوں، امن و امان برقرار رکھنے کے اقدامات، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان رابطے اور صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں ریاستی اداروں کے کردار کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس دورے کا اہم ترین پیغام یہی ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کو صرف سکیورٹی کے ایک محدود زاویے سے نہیں بلکہ امن، ترقی، ریاستی اداروں کی کارکردگی اور عوام کے بہتر مستقبل کے ایک جامع تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ حقیقت اب واضح ہو چکی ہے کہ امن اور ترقی ایک دوسرے سے الگ نہیں کیے جا سکتے۔ جہاں امن نہ ہو وہاں سرمایہ کاری نہیں آتی، صنعتیں قائم نہیں ہوتیں، تجارت متاثر ہوتی ہے، روزگار کے مواقع سکڑ جاتے ہیں اور تعلیم، صحت، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جہاں ترقی کے ثمرات عام شہری تک نہ پہنچیں، نوجوانوں کے لیے روزگار اور تعلیم کے مواقع محدود ہوں، بنیادی سہولیات کا فقدان ہو اور عوام کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دفاتر کے چکر لگانے پڑیں وہاں مایوسی جنم لیتی ہے اور بےچینی پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے بلوچستان میں پائیدار امن کے تصور کو عملی شکل دینے کی ایک دوسرے سے الگ کر کے درست نہیں ہوگا۔

وفاقی اور صوبائی حکومت، سول انتظامیہ، پولیس، لیویز، دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں، سیاسی قیادت، قبائلی و دینی عمائدین، کاروباری طبقے، تعلیمی اداروں اور عوامی نمائندوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ فیلڈ مارشل کی جانب سے مختلف قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ریاستی اداروں کے درمیان مسلسل ہم آہنگی پر زور دینا اسی جامع تصور کی نشاندہی کرتا ہے۔ بلوچستان کی سب سے بڑی قوت اس کے نوجوان ہیں۔ صوبے میں پائیدار امن کی بنیاد اسی وقت مضبوط ہو سکتی ہے جب نوجوانوں کو یقین ہو کہ پاکستان کے قومی نظام میں ان کے لیے تعلیم، روزگار، کاروبار اور فیصلہ سازی کے حقیقی مواقع موجود ہیں۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں معیاری سکول، کالج، جامعات، ٹیکنیکل ادارے اور ہنر سکھانے کے مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ معدنیات، ماہی گیری، زراعت، سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں مقامی نوجوانوں کو تربیت دے کر روزگار سے منسلک کیا جائے تو نہ صرف صوبائی معیشت مضبوط ہو سکتی ہے بلکہ نوجوانوں کے اندر مستقبل کے حوالے سے اعتماد بھی پیدا ہوگا۔ خصوصاً ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کی شمولیت انتہائی اہم ہے۔ کوئی بھی بڑا منصوبہ اسی وقت عوامی اعتماد حاصل کر سکتا ہے جب مقامی لوگوں کو اس میں روزگار، کاروبار، تعلیم اور بنیادی سہولتوں کی صورت میں واضح فائدہ نظر آئے۔ بلوچستان کے عوام کو ترقی کا محض تماشائی نہیں بلکہ ترقی کے عمل کا اصل شراکت دار بنانا ہوگا۔ اسی کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن دیرپا استحکام کے لیے انصاف اور بہتر حکمرانی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ ایک شہری جب تھانے، تحصیل، ضلعی انتظامیہ یا کسی سرکاری دفتر میں جائے تو اسے قانون کے مطابق اور بلا امتیاز انصاف ملنا چاہیے۔ میرٹ پر بھرتیاں، شفاف ترقیاتی منصوبے، کرپشن کی روک تھام، سرکاری وسائل کا درست استعمال اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی عوامی اعتماد بحال کرنے کے بنیادی ذرائع ہیں۔ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کوئی ایک دن میں قائم ہونے والا تعلق نہیں۔ یہ روزمرہ حکمرانی، انصاف، احترام اور مسائل کے بروقت حل سے مضبوط ہوتا ہے۔ بلوچستان میں امن کے لیے ریاستی رٹ ضروری ہے تو اس کے ساتھ عوامی اعتماد بھی ناگزیر ہے۔ ریاستی اداروں کو قانون کی بالادستی، شہریوں کے جائز حقوق اور آئینی اصولوں کی پاسداری کو ہر سطح پر مقدم رکھنا ہوگا۔ بلوچستان کے دیرپا استحکام کے لیے سیاسی عمل کی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جمہوری معاشروں میں سیاسی اختلافات کا جواب مکالمہ، پارلیمان، قانون اور آئینی اداروں سے ہوتے ہیں۔ جو شہری یا سیاسی قوتیں آئین و قانون کے دائرے میں اپنے مطالبات پیش کرتی ہیں انہیں سیاسی نظام کے اندر بات کرنے، اختلاف کرنے اور اپنے مسائل کے حل کی کوشش کا بھرپور موقع ملنا چاہیے۔ اس کے برعکس تشدد کسی بھی سیاسی یا سماجی مسئلے کا پائیدار حل نہیں۔ تشدد کا سب سے بڑا نقصان عام شہری کو پہنچتا ہے، ترقیاتی سرگرمیاں رک جاتی ہیں، کاروبار متاثر ہوتا ہے اور پورا معاشرہ عدم تحفظ کا شکار ہوتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 07 SEP 2026

Bullet No. Page No. 21

# نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا اولین ترجیح!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایکس پر بیان میں اس عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ گزشتہ دور اس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارکردگی کا مظہر ہے۔ منشیات کیخلاف کارروائیوں کے دوران 1.638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہے۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید موثر بنانے کے ساتھ ساتھ اس کے سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات جاری رکھے گی۔ منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید موثر اور مربوط بنایا جائے گا۔ اور منشیات کی ترسیل، فروخت اور استعمال کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہونے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ نوجوانوں کو منشیات کے ناسور سے محفوظ رکھنا اس وقت انتہائی ناگزیر ہے اس سے نوجوان نسل کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے اس لیے ان کا مستقبل بچانا ضروری ہے۔ کیونکہ نوجوان نسل ہی مستقبل کے معمار ہوتے ہیں انہوں نے ہی آگے چل کر بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے اگر ان کا مستقبل تاریک ہو گیا تو پھر معاشرے میں بہت بڑا بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔ مشاہدے میں جو آیا ہے وہ یہ ہے کہ اکثر نوجوان بے روزگاری اور عدم توجہی کی وجہ سے منشیات کا شکار ہوتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو منشیات کے ناسور سے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں کو سخت ہدایات دینی اور ان پر من و عن عمل کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس کو اس سلسلے میں منشیات فروشوں کیخلاف بھرپور کارروائی کرتے ہوئے ان کا قلع قمع کرنا چاہیے کیونکہ ان کی وجہ سے ہی منشیات عام فروخت اور جو ہر آدمی کے دسترس میں ہے۔ منشیات کا سر عام فروخت ہونا اور ان کا دلیری سے استعمال اسی وجہ سے ہو رہا ہے کہ اس کو مبینہ طور پر مافیا کی سپورٹ حاصل ہے اس لیے اس مافیا کو ختم کرنے کے لیے کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے۔ اس ضمن میں بلا تفریق کارروائی کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 6 Dated: 07 SEP 2026 Page No. 22

# بلوچستان: بدامنی سے معاشی امکانات تک کا سفر

چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا بلوچستان کی ایک اہم ... کے حوالے سے حالیہ بیان، بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے عوام کا امن اور خوشحالی پاکستان کی ترجیحات کا محور ہے۔ دراصل اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ پائیدار امن ہی کسی خطے کی خوشحالی، ترقی، روزگار، سیاسی شمولیت اور عوامی اعتماد کے باہمی امتزاج سے پیدا ہوتا ہے۔ بلوچستان میں بدامنی کی وجوہات پیچیدہ ہیں۔ یہاں ایک طرف دہشت گرد گروہوں اور مسلح تنظیموں کی کارروائیاں ... سیاسی محرومیاں، بے روزگاری اور ترقیاتی فاصلے کے احساسات موجود ہیں تو دوسری طرف طویل عرصے سے روزگار کے محدود مواقع، سیاسی شکایات اور وسائل کی تقسیم کے بارے میں احساس محرومی بھی موجود ہے۔ ان تمام عوامل کو ایک ہی زاویے سے دیکھنا مسئلے کو مزید پیچیدہ بناتا ہے۔ ریاست کے لیے ضروری ہے کہ وہ دہشت گردی اور مسلح تشدد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے عام شہریوں کے اعتماد کو بھی مضبوط کیا جائے۔ یہاں بلوچستان کی معاشی حیثیت غیر معمولی اہمیت اختیار کر لیتی ہے۔ صوبے کے پاس معدنی وسائل کی ایک وسیع دنیا موجود ہے۔ تانبا، سونا، کرومائیٹ، کوئلہ، لوہا اور دیگر معدنیات نہ صرف مقامی معیشت بلکہ پاکستان کی برآمدی مستقبل کو بھی بدل دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ریکوڈک جیسے منصوبے اس بات کی یاد دہانی ہیں کہ بلوچستان کی زمین کے اندر موجود وسائل قومی معیشت کے لیے کتنی بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا بلوچستان صرف خام مال فراہم کرنے والا خطہ بنے گا یا معدنی معیشت کی مکمل ویلیو چین بھی یہیں تشکیل پائے گی؟ اگر معدنیات نکال کر خام شکل میں باہر بھیجی جاتی رہیں اور مقامی آبادی کو محدود فائدہ ملے تو معاشی امکانات کا بڑا حصہ ضائع ہو جائے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ معدنی پروسیسنگ، دھات سازی، صنعتی زونز، ٹیکنیکل تعلیم اور مقامی کاروبار کو معدنی منصوبوں کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ اس طرح بلوچستان کے نوجوان صرف کان کنی کے مزدور نہیں بلکہ انجینئر، ٹیکنیشن، کاروباری افراد اور صنعتی ماہرین بن سکتے ہیں۔

بلوچستان کے لیے دوسرا بڑا موقع اس کا ساحل ہے۔ گوادر صرف ایک بندرگاہ نہیں بلکہ پاکستان، وسطی ایشیا، افغانستان اور مغربی چین کے درمیان ایک تجارتی پل بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر گوادر اور بلوچستان کے دیگر ساحلی علاقوں میں جدید ماہی گیری، سیاحت، ریفائنری، کولڈ اسٹوریج، ماہی گیری اور بحری صنعتوں کو ترقی دی جائے تو یہ علاقہ پاکستان کے لیے ایک نئے معاشی دروازے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ ماہی گیری بھی بلوچستان کی ایک بڑی مگر کم استعمال شدہ معاشی صلاحیت ہے۔ طویل ساحلی پٹی کے باوجود پاکستان کی سمندری معیشت اپنی حقیقی استعداد کے مطابق ترقی نہیں کر سکی۔ اگر فش پروسیسنگ، کولڈ چین، پیکجنگ اور برآمدی معیار کی صنعت قائم کی جائے تو ساحلی بلوچستان میں ہزاروں خاندانوں کے لیے مستقل روزگار پیدا کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں قابل تجدید توانائی کے امکانات غیر معمولی ہیں۔ وسیع رقبے، دھوپ کی فراوانی اور بعض علاقوں میں ہوا کی مناسب رفتار کو استعمال کرتے ہوئے شمسی اور ہوائی توانائی کے منصوبے قائم کیے جا سکتے ہیں۔ سستی اور قابل اعتماد بجلی صنعتی سرگرمیوں کے لیے بنیادی شرط ہے۔ اگر توانائی، پانی، سڑک اور مواصلات کے ڈھانچے کو ایک مربوط منصوبے کے تحت ترقی دی جائے تو بلوچستان میں نئے صنعتی مراکز پیدا ہو سکتے ہیں۔

سرمایہ کار وہاں سرمایہ لگاتا ہے جہاں اسے اپنے سرمایے، کارکنوں اور رسد کے محفوظ ہونے کا یقین ہو۔ گوادر ہو یا معدنی منصوبے، صنعتی زونز ہوں یا سیاحت، کوئی بھی شعبہ مسلسل بدامنی کے ماحول میں اپنی پوری صلاحیت حاصل نہیں کر سکتا۔ اس لیے بلوچستان میں سیکیورٹی دراصل معاشی ترقی کی بنیادی شرط ہے۔ لیکن امن کو محض ایک عسکری تصور نہیں بنایا جا سکتا۔ ریاستی رٹ کے ساتھ ساتھ عوامی اعتماد بھی ضروری ہے۔ بلوچستان کے ہر ضلع میں تعلیم، صحت، سڑک، پانی، انٹرنیٹ، پیشہ ورانہ تربیت اور روزگار کے مواقع بڑھانا سیکیورٹی پالیسی کا حصہ سمجھا جانا چاہیے۔ نوجوان کو اگر اپنے مستقبل کے لیے بندوق اور روزگار میں سے انتخاب کرنا ہو تو ریاست کو روزگار، تعلیم اور عزت کے مواقع اتنے مضبوط بنانے ہوں گے کہ تشدد کا راستہ اپنی کشش کھو دے۔ بلوچستان پاکستان کے لیے بوجھ نہیں، ایک غیر استعمال شدہ معاشی طاقت ہے۔ مسئلہ وسائل کی کمی نہیں، بلکہ امن، حکمرانی، سرمایہ کاری، شفافیت اور مقامی شراکت کے درمیان مؤثر ربط پیدا کرنے کا ہے۔ گوادر کو حقیقی تجارتی مرکز بنایا جائے اور سرحدی تجارت کو قانونی و منظم راستوں سے وسعت دی جائے تو بلوچستان پاکستان کی معاشی کمزوری کے بجائے اس کی سب سے بڑی طاقت بن سکتا ہے۔ آج بلوچستان کے سامنے دو راستے ہیں۔ ایک وہ جس میں بدامنی، محرومی، عدم اعتماد اور معاشی جمود ایک دوسرے کو تقویت دیتے رہیں۔ دوسرا وہ جس میں امن، ترقی، سرمایہ کاری اور عوامی شمولیت ایک مثبت دائرہ تشکیل دیں۔ ریاستی اداروں، صوبائی حکومت، سیاسی قیادت، مقامی عمائدین اور خود بلوچستان کے عوام کو مل کر دوسرے راستے کا انتخاب کرنا ہوگا۔ کوئٹہ میں [illegible] سے ملاقات اور سیکیورٹی صورت حال کا جائزہ اہم ہے۔ بلوچستان کو خوشحال، پرامن اور معاشی طور پر مربوط بنانا ضروری ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر بلوچستان پاکستان کے لیے صرف جغرافیہ نہیں بلکہ مستقبل کی معاشی طاقت بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 07 SEP 2026 Page No. 23

## بلوچستان حکومت کا خواتین کی معاشی خودمختاری کا وژن، صوبے کی خواتین کی ترقی کیلئے انقلابی اقدامات

حکومتِ بلوچستان کا وژن صوبے کی خواتین کو تعلیم، ہنر اور معاشی خود مختاری کے ذریعے معاشرے کا فعال اور بااختیار حصہ بنانا ہے۔ معاشی خودمختاری اور کاروباری مواقع ویمن انٹرپرینیورشپ پروگرام، خواتین کو ملازمت کے متلاشی افراد کی بجائے روزگار فراہم کرنے والی شخصیات بنانے کے لیے مالی معاونت اور بلاسود قرضے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس جامع پروگرام کے تحت سیکڑوں خواتین مستفید ہو چکی ہیں۔ ویمن بازار کا قیام، خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کو مارکیٹ تک رسائی دینے اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے گوادر سمیت مختلف علاقوں میں 'ویمن بازار' قائم کیے گئے ہیں۔ خواتین کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹل مارکیٹنگ، مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کی تربیت کے لیے خصوصی لیبز کا افتتاح کیا گیا ہے۔ حکومت کا ہدف بیٹیوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی ہے تاکہ وہ بین الاقوامی معیار کے اداروں سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ پسماندہ علاقوں میں خواندگی کی شرح بڑھانے اور تعلیمی خلا کو پر کرنے کے لیے خصوصی اقدامات جاری ہیں۔ کام کی جگہوں پر خواتین کے تحفظ اور ہراسانی کے انسداد کے لیے مؤثر قانون سازی کی گئی ہے۔ صوبے بھر میں قائم محکمہ ترقی نسواں حکومت بلوچستان اور شہید بینظیر بھٹو ویمن سینٹرز کے ذریعے خواتین کو قانونی امداد، طبی سہولیات اور مسکن فراہم کیا جاتا ہے۔ صوبائی حکومت نے فلاحی اسکیموں جیسے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے گھروں کی تعمیر میں خواتین کو مالکانہ حقوق دینے کی پالیسی اپنائی ہے۔ صوبائی حکومت کی ان تمام کاوشوں کا مقصد ایک ایسا منصفانہ معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں خواتین بلوچستان کی پائیدار ترقی اور خوشحالی میں برابر کی شراکت دار ہوں۔ خواتین کی معاشی خودمختاری کی جانب حکومت بلوچستان کا ایک اور انقلابی قدم ویمن انٹرپینورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام ہے جس کے تحت صوبے بھر میں 600 خواتین کی تربیت مکمل کر لی گئی ہے۔ ویمن انٹرپینورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت تربیت حاصل کرنے والی 100 خواتین نے اپنا کاروبار شروع بھی کر چکے ہیں، محکمہ ترقی نسواں بلوچستان کے زیر اہتمام ویمن انٹرپینورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام، کاروباری سرگرمیوں کا آغاز کرنے والی خواتین میں معاونتی چیکس تقسیم کیے گئے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی 100 خواتین میں فی کس 2 لاکھ روپے کے معاونتی چیکس تقسیم کیے گئے۔ خواتین کو کاروبار شروع کرنے کیلئے مجموعی طور پر 2 کروڑ روپے کی مالی معاونت فراہم کی گئی۔ بلوچستان کی تاریخ کے پہلے جامع ویمن انٹرپینورشپ پروگرام سے 600 خواتین مستفید ہوئیں، پروگرام کا مقصد خواتین کو ہنر سے کاروبار اور کاروبار سے معاشی خودمختاری کی جانب گامزن کرنا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری کے نئے دور کا آغاز ہو گیا ہے، ویمن انٹرپینورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کا عملی اظہار ہے۔ حکومت بلوچستان خواتین کو صرف ہنرمند نہیں بلکہ کامیاب کاروباری شخصیت بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ باصلاحیت خواتین کو وسائل اور مواقع فراہم کر کے انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیح ہے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری سے خاندان مضبوط اور مقامی معیشت مستحکم ہوگی۔ بہرحال بلوچستان کی خواتین کو معاشی حوالے سے بااختیار بنانے کیلئے حکومتی اقدامات قابل ستائش ہیں، اس سے خواتین معاشرے میں اپنا ایک الگ مقام بنا پائینگی، خواتین بھی ترقی کی دوڑ میں شامل ہونگی اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈالیں گی، درپیش چیلنجز کا خود مقابلہ کرینگی۔ خواتین کو بہتر مواقع فراہم کرنے سے معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی آئے گی خاص کر بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں خواتین پر سرمایہ کاری کرنا اور انہیں معاشی سرگرمیوں میں شامل کرنا ایک انقلابی قدم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Century Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 07 SEP 2026 Page No. 24

# امن، ترقی اور بلوچستان کا روشن مستقبل

بلوچستان کو اگر صرف نقشے پر پھیلے ہوئے ایک وسیع خطے کے طور پر دیکھا جائے تو اس کی اصل کہانی شاید کبھی سمجھ میں نہ آئے۔ یہ سرزمین دراصل پاکستان کے مستقبل کی ایک ایسی کسوٹی ہے جہاں امن، ریاستی عمل داری، معاشی امکانات، عوامی اعتماد اور قومی یکجہتی ایک دوسرے سے الگ نہیں رہ سکتے۔ یہاں سیکیورٹی کی کامیابی کا حتمی پیمانہ محض خاموش سڑکیں یا کم ہوتے واقعات نہیں، بلکہ وہ زندگی ہے جو خوف سے آزاد ہو کر روزگار، تعلیم، تجارت اور ترقی کی طرف بڑھ سکے۔ اسی تناظر میں چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورہ کوئٹہ اور بلوچستان کے امن و خوش حالی کو ریاستی کوششوں کا مرکزی محور قرار دینا صوبے کے مستقبل کے بارے میں ایک اہم ترجیح کی نشان دہی کرتا ہے۔

آئی ایس پی آر کے مطابق دورہ کوئٹہ کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورت حال، آپریشنل تیاری، امن و استحکام کے لیے جاری اقدامات اور ادارہ جاتی رابطہ کاری کا جائزہ لیا گیا، جب کہ صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے تعاون سے متعلق امور بھی زیر غور آئے۔ اس ترتیب میں ایک بنیادی نکتہ پوشیدہ ہے، بلوچستان کا مسئلہ صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں اور سیکیورٹی بھی ترقی سے الگ کوئی شعبہ نہیں۔ جب تک محفوظ ماحول معاشی سرگرمی کے لیے اعتماد پیدا نہیں کرتا، سرمایہ کاری کے امکانات محدود رہتے ہیں اور جب تک ترقی کے ثمرات عام شہری کی زندگی میں محسوس نہیں ہوتے، ریاستی اقدامات کے بارے میں اعتماد کی وہ بنیاد مضبوط نہیں ہوتی جو پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی جغرافیائی وسعت، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، ساحلی پٹی اور خطے کے اہم تجارتی راستوں سے قربت اسے غیر معمولی معاشی اہمیت عطا کرتی ہے۔ گوادر اور مکران کی ساحلی پٹی سے لے کر معدنی وسائل سے مالا مال علاقوں تک صوبے میں ایسے امکانات موجود ہیں جو نہ صرف مقامی معیشت بلکہ پورے ملک کی اقتصادی سمت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ مگر امکانات اور کامیابی کے درمیان سب سے بڑا فاصلہ اکثر وسائل کی کمی سے زیادہ اعتماد کا ہوتا ہے۔ سرمایہ وہاں جاتا ہے جہاں اسے تحفظ، تسلسل، قانون کی بالادستی اور پالیسی کے استحکام کا یقین ہو۔ اسی طرح مقامی نوجوان اس وقت مستقبل پر یقین کرتا ہے جب اسے اپنے ہی صوبے میں تعلیم، ہنر، روزگار اور آگے بڑھنے کے قابل راستے دکھائی دیں۔ چنانچہ امن کی حفاظت اور معاشی مواقع کی تخلیق کو ایک ہی قومی حکمت عملی کے دو پہلو سمجھنا ہوگا۔

بلوچستان میں بدامنی کے مقابلے کی ضرورت اپنی جگہ غیر متنازع ہے۔ دہشت گردی اور تشدد کے خلاف ریاستی کارروائی ناگزیر ہے، کیونکہ کسی بھی معاشرے میں شہریوں، تنصیبات اور معاشی سرگرمیوں کو خوف کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار جس عزم کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی قربانیاں قومی احترام کی مستحق ہیں، کسی خطے میں سیکیورٹی آپریشن استحکام کی ضمانت تو دیتے ہیں مگر طاقت کے استعمال کی کامیابی اسی وقت دیرپا نتیجے میں بدلتی ہے جب اس کے ساتھ حکمرانی کی موثر موجودگی، انصاف تک رسائی، بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع بھی بڑھیں۔ یہاں سول اداروں کا کردار فیصلہ کن ہو جاتا ہے۔ سیکیورٹی اہلکار جس ماحول کو اپنے عزم اور قربانی سے محفوظ بناتے ہیں، انتظامی اور ترقیاتی اداروں کی ذمے داری ہے کہ وہاں ریاست کی دوسری صورتیں بھی نمایاں ہوں، اسکول، اسپتال، سڑک، عدالت، بازار، روزگار کا مرکز اور ایسا انتظامی نظام جو شہری کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز دروازوں پر دستک نہ دینی پڑے، اگر ریاست کی موجودگی شہری کو صرف سیکیورٹی کے تناظر میں دکھائی دے اور تعلیم، صحت، روزگار اور انصاف کے میدان میں کمزور محسوس ہو تو ریاست اور معاشرے کے درمیان مطلوبہ اعتماد کی خلیج ختم نہیں ہوتی۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی جانب سے قانون نافذ کرنے والے اور دیگر ریاستی اداروں کے درمیان مسلسل اور موثر رابطہ کاری پر زور اسی وسیع تر تصور کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بلوچستان جیسے حساس اور وسیع صوبے میں اداروں کے درمیان معلومات، ذمے داریوں اور ترجیحات کا مربوط ہونا فیصلہ کن اہمیت رکھتا ہے۔ اگر ایک ادارہ امن قائم کرے اور دوسرا اس محفوظ ماحول کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرے یا مختلف ریاستی شعبے الگ الگ سمتوں میں چلانے کے بجائے ایک ہی سمت میں چلائے، تو ہی قومی وسائل پوری قوت کے ساتھ نتیجہ پیدا کر پاتے ہیں۔ کامیابی اس وقت ہوگی جب سیکیورٹی، انتظامیہ، ترقیاتی ادارے، مقامی حکومتیں اور معاشی شعبے ایک مشترکہ مقصد کے تحت کام کریں۔

بلوچستان کی ترقی کا ایک اہم پہلو مقامی آبادی کی شرکت بھی ہے۔ کسی بڑے منصوبے کی کامیابی میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس سے مقامی شہری کی زندگی میں کیا بدلا۔ کتنے نوجوانوں کو ہنر ملا، کتنے کاروبار پیدا ہوئے، کتنے مقامی افراد معاشی سرگرمی کا حصہ بنے اور کتنے خاندانوں کی آمدنی بڑھی؟ اگر ترقی کے بڑے منصوبے مقامی معیشت کو متحرک کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ان کے اثرات تعمیراتی سرگرمی تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے معاشرتی ڈھانچے میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔ خصوصاً نوجوانوں کو نظر انداز کر کے بلوچستان کے مستقبل کا تصور مکمل نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہو اور ان کے سامنے تعلیم، روزگار اور باعزت معاشی مواقع محدود ہوں تو محرومی محض معاشی مسئلہ نہیں رہتی، وہ سماجی بے چینی کو بھی جنم دے سکتی ہے۔ اس لیے ہنرمندی کے مراکز، فنی تعلیم، ڈیجیٹل معیشت، چھوٹے کاروبار کے لیے آسان قرض، مقامی صنعتوں کی سرپرستی اور نجی شعبے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا ملکی خوشحالی کے لیے لازم سمجھا جانا چاہیے۔ ایک نوجوان جس کے ہاتھ میں ہنر اور سامنے باعزت روزگار ہو، وہ اپنے مستقبل کو تشدد یا مایوسی کے بجائے تعمیر سے وابستہ کرنے کے زیادہ مواقع رکھتا ہے۔

اسی طرح بلوچستان کے قدرتی وسائل کے استعمال میں شفافیت اور مقامی مفاد کو مرکزی اہمیت دینا ہوگی۔ معدنی دولت کسی بھی خطے کے لیے نعمت تب بنتی ہے جب اس سے پیدا ہونے والی معاشی قدر وسیع تر آبادی تک پہنچے۔ وسائل کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد میں صوبے اور مقامی آبادی کی مناسب شرکت، ماحولیات کا تحفظ، مقامی افراد کے لیے روزگار اور بنیادی سہولتوں کی بہتری ایسے عوامل ہیں جو معاشی منصوبے کو سماجی قبولیت فراہم کرتے ہیں۔ شفافیت جتنی زیادہ ہوگی، غلط فہمیوں اور بداعتمادی کے لیے جگہ اتنی ہی کم رہ جائے گی۔ بلوچستان میں امن کے لیے جغرافیہ بھی ایک مستقل چیلنج ہے۔ وسیع رقبہ، دشوار گزار علاقے اور سرحدی پٹی سیکیورٹی انتظامات کو پیچیدہ بناتی ہے۔ ایسے حالات میں صرف اہلکاروں کی تعداد بڑھانا کافی نہیں، جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس، ادارہ جاتی اشتراک، موثر سرحدی نگرانی اور مقامی سطح پر معلوماتی نظام کو مضبوط بنانا بھی ضروری ہے۔ دہشت گردی کا مقابلہ پیشگی حکمت عملی کے ذریعے زیادہ موثر بنایا جا سکتا ہے۔ جس قدر ریاست خطرے کے پیدا ہونے سے پہلے اس کی نوعیت کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرے گی، اتنا ہی شہریوں کا نقصان کم کیا جا سکے گا۔ اس پورے منظرنامے میں شہدا کی قربانیاں سب سے بنیادی حقیقت ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصوں میں امن کے لیے جانیں دینے والوں کی قربانی اس بات کی یاددہانی ہے کہ ریاستی استحکام کسی کاغذی منصوبے کا نام نہیں، اس کے پیچھے انسانوں کی زندگیاں، خاندانوں کے دکھ اور آنے والی نسلوں کی امیدیں ہوتی ہیں۔ ان قربانیوں کا حقیقی احترام صرف الفاظ سے نہیں بلکہ ایسے بلوچستان کی تعمیر سے ہوگا جہاں تشدد کے امکانات سکڑیں، نوجوانوں کے لیے مواقع بڑھیں، کاروبار پھلے پھولے اور عام شہری ریاست کو اپنے تحفظ اور ترقی کی ضامن کے طور پر محسوس کرے۔

بلوچستان کے معاملے میں قومی بیانیے کی پختگی بھی اہم ہے۔ صوبے کے مسائل کو محض معاشی محرومی کی عینک سے دیکھنا بھی نامکمل تجزیہ ہوگا۔ حقیقت سیکیورٹی اور معیشت دونوں کے درمیان ایک پیچیدہ تعلق میں موجود ہے۔ امن کے بغیر ترقی کمزور رہتی ہے اور ترقی کے بغیر امن کی بنیاد ناپائیدار ہو سکتی ہے۔ ریاستی پالیسی کو اسی باہمی تعلق کو سامنے رکھتے ہوئے آگے بڑھنا ہوگا۔ اس مقصد کے لیے بلوچستان کے مقامی سیاسی، سماجی، قبائلی، کاروباری اور دانشور حلقوں کے ساتھ بامعنی مشاورت بھی اہم ہے، کیونکہ کسی خطے کی دیرپا تعمیر صرف مرکزی فیصلوں سے نہیں بلکہ مقامی تجربے اور ضروریات کو سمجھ کر ہوتی ہے۔ ملکی ترقی کے لیے ایک جامع قومی عزم میں ڈھلنے کی ضرورت ہے جس میں امن کو ترقی کی شرط اور ترقی کو امن کی مضبوط بنیاد سمجھا جائے۔ بلوچستان کے لیے اصل کامیابی اس دن ہوگی جب ریاست کو وہاں صرف خطرے کے وقت نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کی تعمیر میں بھی پوری قوت کے ساتھ موجود محسوس کیا جائے۔ جب ایک نوجوان کو روزگار کے لیے اپنے صوبے سے باہر جانے پر مجبور نہ ہونا پڑے، جب مقامی کاروبار کو اپنے مستقبل پر یقین ہو، جب معدنی اور ساحلی امکانات مقامی خوش حالی میں تبدیل ہوں اور جب شہری اپنے وسائل اور اپنے مستقبل کے بارے میں فیصلہ سازی میں خود کو شریک محسوس کرے تب ہی امن ایک مستقل حقیقت بننے کی طرف بڑھے گا۔

بلوچستان کی داستان کو اب صرف بحرانوں کی زبان میں بیان کرنے کے بجائے امکانات کی زبان میں لکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے ریاستی عزم، سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں، سول انتظامیہ کی کارکردگی، سیاسی بصیرت، مقامی شرکت اور معاشی منصوبہ بندی کو ایک ہی سمت میں حرکت کرنا ہوگا۔ یہ سفر آسان نہیں، مگر ناممکن بھی نہیں۔ جس سرزمین نے طویل عرصے تک دشواریاں برداشت کی ہیں، وہی سرزمین اگر امن اور ترقی کا مربوط ماڈل حاصل کرلے تو پاکستان کی معاشی اور قومی قوت کے لیے ایک نئی بنیاد بن سکتی ہے۔ شہدا کی قربانیوں کا سب سے معتبر جواب بھی یہی ہوگا کہ بلوچستان کو ایسا مستقبل دیا جائے جس میں بندوق کی آواز سے زیادہ اسکول کی گھنٹی، خوف سے زیادہ کاروباری اعتماد اور محرومی سے زیادہ مواقع کی صدا سنائی دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2026

Page No. 2 5

# Balochistan unbound

The security situation in Balochistan remains connected with the province's economic and political future. The recent briefing to Chief of Defence Forces Field Marshal Syed Āsim Munir on security, operational preparedness and peace-building measures highlights an important point: lasting peace cannot be achieved through security operations alone. It requires development, employment, political inclusion and public trust to work together.

Balochistan's instability has several dimensions. Attacks by separatist militant groups, terrorism, cross-border movement and assaults on state institutions and security forces pose serious security challenges. At the same time, developmental deprivation, limited employment opportunities, political grievances and perceptions of unfair resource distribution have contributed to a broader sense of alienation. Treating these issues through a single lens risks making the problem more difficult to resolve.

The state therefore faces the dual task of cracking down on militancy while building up citizens' confidence. Economic development can play a central role in this process. Balochistan possesses substantial deposits of copper, gold, chromite, coal, iron and other minerals. Projects such as Reko Diq demonstrate the scale of this potential. Yet the province should not merely dig up minerals and ship them out as raw materials. Mineral extraction must be linked with processing, metal manufacturing, industrial zones, technical education and local businesses. Such integration can help young people move beyond low-skilled mining jobs and become engineers, technicians, entrepreneurs and industrial specialists.

The province's coastline offers another major opportunity. Gwadar can develop into a commercial bridge connecting Pakistan with the Arabian Sea, Central Asia, Afghanistan and western China. Better ports, roads, railways, logistics, cold storage, fisheries and export-oriented industries could turn coastal Balochistan into a major economic gateway. Modern fish processing, packaging and cold-chain facilities could also create thousands of sustainable jobs.

Renewable energy is another promising area. Balochistan's abundant sunshine, vast land and suitable wind conditions provide opportunities for solar and wind projects. Reliable and affordable energy, combined with water, transport and communications infrastructure, could help new industrial centres spring up across the province.

However, investment will not take off without security. Investors need confidence that their capital, workers and supply chains are safe. At the same time, peace must not be viewed solely through a military lens. Alongside the writ of the state, there must be public confidence in the state. Education, healthcare, water, roads, internet access, vocational training and employment should therefore be treated as essential elements of the security strategy.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2026 Page No. 2

# ڈھائی سالہ معاہدہ: مسلم لیگ کا مستقبل اور کارکنوں کی امیدیں

تحریر: چوہدری شبیر بلوچستانی

بلوچستان کی سیاست اس وقت ایک اہم مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں سیاسی مفاہمت، باہمی اعتماد اور عملی فیصلے صوبے کے مستقبل کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان طے پانے والا ڈھائی سالہ سیاسی معاہدہ اسی تناظر میں ایک اہم پیش رفت ہے جسے محض ایک سیاسی فارمولے کے بجائے بلوچستان میں سیاسی استحکام، حکومتی تسلسل اور ترقی کے ایک اہم موقع کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

اس معاہدے کی اصل کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب اس پر طے شدہ وعدوں کے مطابق بروقت اور مؤثر عملدرآمد ہو۔ سیاسی معاہدے صرف اس وقت کامیاب بنتے ہیں جب ان کے فیصلے عملی شکل اختیار کریں اور ان کے مثبت اثرات حکومت، سیاسی جماعتوں، کارکنوں اور بالآخر عوام تک پہنچیں۔

میاں محمد نواز شریف کا سیاسی وژن ہمیشہ سیاسی استحکام، جمہوری تسلسل، معاشی ترقی اور عوامی فلاح سے جڑا رہا ہے۔ بلوچستان کے لیے بھی یہی وژن اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ سیاسی قوتیں باہمی تعاون کو آگے بڑھائیں، اختلافات کو مکالمے کے ذریعے حل کریں اور صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی سمت لے جانے کے لیے مشترکہ حکمت عملی اختیار کریں۔

ڈھائی سالہ معاہدہ اس حوالے سے ایک قابل قدر سیاسی موقع ہے۔ اگر مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی اس معاہدے کو پوری سنجیدگی سے آگے بڑھاتی ہیں تو اس سے نہ صرف حکومت میں سیاسی استحکام پیدا ہوگا بلکہ بلوچستان میں ترقیاتی عمل، انتظامی تسلسل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے بھی بہتر ماحول پیدا ہو سکتا ہے۔

اس معاہدے سے مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں اور ووٹرز کی بھی بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔ طویل عرصے سے پارٹی سے وابستہ کارکن یہ توقع رکھتے ہیں کہ مرکزی قیادت کے فیصلے عملی شکل اختیار کریں گے، پارٹی کو بلوچستان میں فعال اور منظم کیا جائے گا اور منتخب نمائندوں کو مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس طرح مسلم لیگ (ن) کے ووٹرز بھی یہ چاہتے ہیں کہ ان کے ووٹ کی نمائندگی حکومتی سطح پر مؤثر انداز میں نظر آئے اور ان کے علاقوں کے مسائل کو ترجیح دی جائے۔

لہٰذا مرکزی قیادت کی توجہ کا بنیادی مرکز اب معاہدے پر مؤثر اور مکمل عملدرآمد ہونا چاہیے۔ جو نکات طے کیے گئے ہیں ان پر مرحلہ وار عمل اور جو فیصلے کیے گئے ہیں ان کی تکمیل یقینی بنائی جائے اور مرکزی سطح پر کیے گئے فیصلوں کی صوبائی سطح پر بھی مؤثر نگرانی ہو۔ اس سے سیاسی شراکت داروں کے درمیان اعتماد بڑھے گا اور کارکنوں کو بھی یہ واضح پیغام ملے گا کہ قیادت اپنے فیصلوں اور وعدوں کی پاسداری میں سنجیدہ ہے۔

## مسلم لیگ (ن) کا مستقبل اور تنظیم سازی

ڈھائی سالہ معاہدے کا ایک اہم مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ مسلم لیگ (ن) کو بلوچستان میں اپنی تنظیم کو ازسرنو مضبوط اور فعال بنانے کا موقع مل سکتا ہے۔ کسی بھی سیاسی جماعت کی اصل طاقت اس کے کارکن اور تنظیم ہوتی ہے۔ مضبوط تنظیم کے بغیر سیاسی وژن کو عوامی قوت میں تبدیل کرنا مشکل ہوتا ہے۔

اس لیے مسلم لیگ (ن) کی مرکزی قیادت کو بلوچستان میں تنظیم سازی کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھانا چاہیے۔ ضلعی اور تحصیلی سطح پر تنظیموں کو فعال کیا جائے، کارکنوں سے رابطہ بحال کیا جائے، متحرک اور باصلاحیت سیاسی کارکنوں کو آگے لایا جائے اور منتخب نمائندوں کو بھی تنظیمی استحکام کے عمل میں مؤثر کردار دیا جائے۔

خصوصاً کوئٹہ شہر میں پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہ نہ صرف بلوچستان کا دارالحکومت ہے بلکہ صوبے کا سب سے اہم سیاسی مرکز بھی ہے۔ یہاں مسلم لیگ (ن) کے ایک متحرک اور تجربہ کار رکن صوبائی اسمبلی کو مناسب حکومتی نمائندگی اور ذمہ داری دی جائے تو وہ حکومت میں اپنا کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ پارٹی کارکنوں، تنظیمی معاملات اور شہری مسائل کے حوالے سے بھی مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

یہ کسی فرد یا شخصیت کا مسئلہ نہیں بلکہ سیاسی توازن اور تنظیمی طاقت میں بہتری لانے کی حکمت عملی ہے۔ اگر ایک متحرک منتخب نمائندہ حکومت اور پارٹی کے درمیان مؤثر رابطے کا کردار ادا کرے تو اس سے کارکنوں میں اعتماد، تنظیم میں فعالیت اور عوام میں پارٹی کی موجودگی مزید مضبوط ہو سکتی ہے۔

اسی طرح NA-263 کو بھی مرکزی قیادت کو خصوصی سیاسی اور تنظیمی اہمیت دینی چاہیے۔ یہ بلوچستان کا ایک اہم سیاسی حلقہ ہے جہاں ہمیشہ بڑی سیاسی شخصیات کے درمیان مقابلہ رہا ہے۔ اس حلقے سے مسلم لیگ (ن) کے منتخب رکن قومی اسمبلی کو بھی مناسب حکومتی نمائندگی اور ذمہ داری ملنی چاہیے تاکہ وہ اپنے حلقے کے عوام کی خدمت زیادہ مؤثر انداز میں کر سکیں اور بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کی تنظیم کو فعال اور مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

اہم سیاسی حلقوں کے منتخب نمائندوں کو مؤثر حکومتی ذمہ داریاں دینا صرف شخصی اہمیت کا معاملہ نہیں بلکہ پارٹی کی مجموعی سیاسی اور تنظیمی حکمت عملی کا حصہ ہونا چاہیے۔ جب منتخب نمائندے حکومت، عوام اور پارٹی تنظیم کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں تو اس سے جماعت کی مجموعی سیاسی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور ووٹرز کو بھی اپنی نمائندگی کا عملی احساس ملتا ہے۔

مسلم لیگ (ن) کی مرکزی قیادت کے لیے بلوچستان میں ایک بہترین موقع موجود ہے۔ ڈھائی سالہ معاہدے پر مکمل عملدرآمد، مؤثر تنظیم سازی، کوئٹہ شہر کے متحرک ایم پی اے کو مناسب حکومتی نمائندگی اور NA-263 کے منتخب ایم این اے کو مؤثر حکومتی ذمہ داری۔ یہ اقدامات مل کر بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کو ایک نئی سیاسی توانائی دے سکتے ہیں۔

یہ وقت کسی فرد یا گروہ کو کمزور کرنے کا نہیں بلکہ پارٹی کے مجموعی مستقبل کو مضبوط بنانے کا ہے۔ کارکنوں اور ووٹرز کی امیدیں اسی وقت حقیقت کا روپ دھاریں گی جب انہیں نظر آئے گا کہ پارٹی قیادت اپنے وعدوں پر عمل کر رہی ہے، کارکنوں کو اعتماد دے رہی ہے، تنظیم کو فعال بنا رہی ہے اور منتخب نمائندوں کو عوامی خدمت کے لیے مؤثر مواقع فراہم کر رہی ہے۔

بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کے سیاسی مستقبل کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مرکزی قیادت فیصلے بھی کرے اور ان پر عملدرآمد بھی یقینی بنائے۔ تنظیم سازی کو محض کاغذی کارروائی نہ سمجھا جائے بلکہ اسے عملی میدان میں لے جایا جائے۔

ڈھائی سالہ معاہدہ بلوچستان کے لیے سیاسی مفاہمت اور استحکام کا ایک اہم موقع ہے۔ اگر اسے مثبت سوچ، باہمی اعتماد اور عملی اقدامات کے ساتھ آگے بڑھایا جائے تو اس کے ثمرات دونوں سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے عوام کو بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ معاہدہ مضبوط ہو، تنظیم مضبوط ہو، کارکن مضبوط ہوں اور مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں ایک فعال، متحرک اور عوامی سیاسی قوت کے طور پر مزید مضبوط ہو۔ یہی راستہ میاں نواز شریف کے سیاسی وژن کے مطابق ایک پرامن، منظم اور ترقی یافتہ بلوچستان کی طرف پیش قدمی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 07 SEP 2026 Page No. 27

# ''جنوبی بلوچستان: امن سے خوشحالی کا سفر''

افکار زاہدی

نعیم الحق زاہدی

naeemulhaq.nnz@gmail.com

جنوبی بلوچستان میرا موضوع اس لیے ہے کیونکہ یہ حساس ترین علاقہ ہے، جس کی طویل ترین سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ اس علاقے میں ہی سیندک، گوادر پورٹ، ریکوڈک، سینڈک جیسے اہمیت کے حامل منصوبے موجود ہیں، جس کی وجہ سے یہ ایک انٹرنیشنل پلیئرز سے بھرپور علاقہ ہے۔ یہاں ایک طویل مدت سے محرومیوں اور پسماندگی کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ میری دلی خواہش بھی رہی ہے کہ تنقید کرنے سے پہلے تحقیق کی جائے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ یہی ریسرچ کا شوق ہمیں دوستوں کے ساتھ جنوبی بلوچستان لے گیا۔ وہاں جا کر جو اپنی آنکھوں سے دیکھا، دشمن کی جانب سے کیا جانے والا محرومیوں کا پروپیگنڈا اسی وقت زمین بوس ہو گیا۔ سب سے پہلے تو تربت شہر نے ہمیں متاثر کیا۔ ہماری سوچ یہی تھی کہ وہ لوگ صدیوں پرانے پتھر کے دور میں رہ رہے ہوں گے، جو ہم سنتے آ رہے تھے، مگر تربت مکران ڈویژن اور ضلع کیچ کا ایک خوبصورت اور دلکش شہر ہے، جہاں زندگی کی ہر آسائش میسر ہے۔ تربت میں یونیورسٹی آف تربت، کیڈٹ کالج، گرلز و بوائز کے اسکولز، جدید ترین آئی ٹی ہب، مکران میڈیکل کالج، بین الاقوامی معیار کا ایف سی ہسپتال، تربت ٹیچنگ ہسپتال (DHQ)، تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لیے تھیلیسیمیا سنٹر سرفہرست ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں کے مقامی لوگوں سے ملاقات اور گپ شپ کا موقع ملا۔ یقین کریں، بلوچ واقعی ایک محب وطن اور مہمان نواز قوم ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست اور ریاستی اداروں پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں اور کسی بھی دہشت گرد تنظیم کی حامی نہیں، بلکہ ایسے لوگوں سے شدید ترین نفرت کرتے ہیں جو دہشت گردی کے ذریعے علاقے کے امن و امان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ مجھے پنجگور دیکھنے کا اشتیاق اس لیے تھا کہ اس سرزمین کو صحابہ کرام کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔ روایات کے مطابق یہاں پانچ صحابی رسول ﷺ مدفون ہیں، جس کی وجہ سے اسے پنجگور کہا جاتا ہے۔ یہاں کی کھجوریں اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ قریب آباد میں ایک برگزیدہ بزرگ حضرت شاہو قلندر کا دربار بھی موجود ہے، جسے حال ہی میں ازسرنو تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خدابادان میں خواتین کو ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے ویمن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر بھی موجود ہے۔ پنجگور ایک تاریخی شہر ہے۔ اس کے علاوہ خاران، مکران، ماشکیل، تمپ، دشت، والصدیق، جاوی، بلیدہ، ہوشاب، واشک، مند کی سیر و تفریح کا موقع ملا۔ ان شہروں میں بھی پی ایس ڈی پی کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ وانگی میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ ہسپتال، خاران میں جدید ڈائگنوسٹک سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ دشت میں گرین پاکستان انیشیٹو کا منصوبہ شروع کیا گیا، جس کے تحت ہزاروں ایکڑ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنایا گیا، جس سے سیکڑوں خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ دشت میرانی ڈیم پر گرین ایگری مال کا قیام کسانوں کے لیے ایک بہت بڑا تحفہ ہے۔ ریاست کی جانب سے جنوبی بلوچستان میں کیے جانے والے ترقیاتی اقدامات واضح دکھائی دے رہے ہیں۔ بلوچستان اکنامک ڈویلپمنٹ انیشیٹو فیز I کے تحت یہاں مختلف ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں، جبکہ فیز II کے تحت تیزی سے کام جاری ہے۔ ان منصوبوں میں تعلیم، صحت اور روزگار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ پی ایس ڈی پی، پرواز فاؤنڈیشن کے تحت اسکول کی تعمیر، تزئین و آرائش، جدید سہولیات سے آراستہ ہاسٹل کا قیام، غیر فعال ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی مرمت و بحالی، ادویات کی فراہمی، واٹر فلٹر پلانٹ اور مقامی افراد کو کاروبار کے لیے مالی معاونت شامل ہے۔ جنوبی بلوچستان کی سیر و تفریح کے بعد میرے ذاتی تاثرات یہ ہیں کہ یہاں کی ترقی و خوشحالی کے لیے وفاقی، صوبائی حکومت اور خصوصاً سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے، امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے انتھک عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ اگر جنوبی بلوچستان میں دودھ اور شہد کی نہریں نہیں بہہ رہی ہیں تو یہاں بھوک اور ننگ بھی نہیں۔ کسی بھی ملک کی معیشت کی بہتری میں شاہراہوں کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے۔ آج بلوچستان میں سڑکوں کا جال اس بات کا ثبوت ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مسائل موجود ہیں، بے روزگاری اس وقت پوری دنیا کا مسئلہ ہے، مگر مسائل کے ساتھ اسباب بھی موجود ہیں۔ مگر جو چیز نوٹ کی ہے وہ یہ ہے کہ سرحدی علاقوں کے نوجوان تیل کے کاروبار، زمینداری کو چھوڑنا ہی نہیں چاہتے، حالانکہ متبادل روزگار موجود ہے۔ جنوبی بلوچستان میں پسماندگی، بے روزگاری اور محرومیوں کا ڈرامہ ان ملک دشمن عناصر کی جانب سے رچایا جا رہا ہے، جن کا مقصد بلوچ نوجوانوں کو تعلیم سے دور رکھنا ہے، کیونکہ تعلیم شعور دیتی ہے، غلامی سے نجات دیتی ہے اور تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان ان کے مذموم مقاصد میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ اس لیے ناخواندہ افراد کو من گھڑت پروپیگنڈے کے ذریعے ریاست کے خلاف آسانی سے بہکایا جا سکتا ہے۔ آج تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو دہشت گرد عناصر کی جانب سے کیے جانے والے پروپیگنڈے کو یکسر مسترد کر کے ریاست کا ساتھ دینا ہوگا تاکہ جنوبی بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کا سفر مزید تیز ہو سکے۔ یاد رہے کہ بندوق کبھی تعلیم کا نعم البدل نہیں ہو سکتی، نہ وہ کبھی روزگار فراہم نہیں کر سکتا اور دہشت گردی کبھی خوشحالی کا راستہ نہیں بن سکتی۔ تعلیم سوچ دیتی ہے اور نوجوانوں کو اپنے مستقبل کے بہتر فیصلے کرنے کے قابل بناتی ہے۔ جنوبی بلوچستان کے نوجوان اگر اپنی صلاحیتوں، تعلیم اور ہنر کو علاقے کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں تو وہ جنوبی بلوچستان کے مستقبل کو بدل سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گمراہ کن پروپیگنڈے کو مسترد کیا جائے